رد کیا ہُوا بادشاہ

...کلام کی خدمت کرنے کے وسیلے خُداوند کا جلال آج ہم پر ظاہر ہوگا۔ اور یہ ایک...

2 گزشتہ ہفتے، مجھ پر موسم کا تھوڑا سا اثر ہوگیا تھا۔ میں موسم کو قصوروار نہیں ٹھہراتا؛ یہ تو ایک آزمائش تھی، اور جسمانی آزمائش سے مجھے گزرنا پڑا۔ اور آپ نے سُنا تھا، کہ میں ہسپتال میں تھا۔ میں وہاں اسلیے گیا تھا تاکہ مجھے بار بار دریا کے اس پار آنا جانا نہ پڑے۔ آپ اوپری گیسٹرونومک، اور لوئر گیسٹرونومک لیتے ہیں۔ اور کچھ منٹوں بعد، اُنہوں نے یہ کرنا ہوتا ہے، وہ واپس آتے ہیں اور بار بار ایکسرا کرتے ہیں۔ ہمیں ہر چھ مہینے بعد، یہ کروانا پڑتا ہے، کیونکہ ہم خدمت کرنے دوسرے ملکوں میں جاتے ہیں۔ میرا خیال ہے، بھائی روبرٹس اور باقی سب بھی، چھ مہینے بعد اپنا معائنہ کرواتے ہیں۔ لیکن میں نے چار سالوں سے نہیں کروایا تھا۔

3 پریشانی یہ ہے، کہ میں کیسٹر کا تیل پسند نہیں کرتا ہوں، اور یہی بات ہے۔ اور وہ کہتے ہیں اسکے بدلے اور کچھ نہیں ہے جو وہ دے سکتے ہیں، اسی لیے اوہ، جب، وہ مجھے یہ چیز دیتے ہیں تو میں اور بیمار ہوجاتا ہوں۔ آپکو معلوم ہے،

میں نے یہ بات، اپنی سوانح حیات میں آپکو بتائی تھی، یہ چیز مجھے اور بیمار کردیتی ہے۔ اور-اور مجھے اس چیز سے نفرت ہے۔ اور میں نے اپنے عزیز ڈاکٹر دوست سے کہا، کیا... "کیا اسکے علاوہ کوئی اور چیز نہیں ہے؟"

اور اُس نے کہا، "میرا نہیں خیال کوئی اور ہے، بھائی برینہم۔"

4 اوہ، جب وہ خاتون آئی، تو اسطرح لگا، شاید میں مبالغہ آرائی کررہا ہوں، لیکن، یہ چوتھائی حصّے کی طرح تھا۔ یہ-یہ تھا...میں نے اُسے بہت زیادہ نہیں دیکھا۔ اور بس میں نے اپنی ناک پکڑی اور اُسے مُنہ سے لگا لیا۔ اور آخر کار میں اُسے پی گیا۔

5 لیکن اب، ان تمام آزمائشوں، اور باقی تمام چیزوں سے گزرنا پڑا، اور میں ان اچھی آزمائشوں کیلئے خُداوند کا شکر گزار ہوں۔ میں نے سو فیصد، پاس کرلیا ہے؛ اس لیے اب میں دُنیا میں جہاں بھی جانا چاہوں جاسکتا ہوں۔ میں نے ڈاکٹروں سے پوچھا، میرا-میرا خیال ہے، کہ، وہ لوئس ویل کے تین، ماہرین ڈاکٹر تھے۔ اور میں نے اُن سے پوچھا، میں نے کہا، "کیا دس فیصد مجھ میں معذوری ہے؟"

6 کہا گیا، "آپ میں ذرا سی بھی معذوری نہیں ہے۔" کہا-کہا، "آپ ہر طرح سے، مکمل تندرست ہیں۔" اور میں خُدا کا بہت زیادہ شکرگزار ہوں۔ اسطرح کا کام، دیکھیں، آسمانی باپ کے علاوہ کون کرسکتا ہے؟

7 اور اُس نے کہا، "آپ...آپکے بہاؤ سے، معلوم ہوتا ہے، آپ جوان ہیں۔" اُس نے کہا، "آپکے خون کے خلیات اور باقی چیزیں، ابھی تک ٹوٹنی شروع نہیں ہوئی ہیں۔" اُس نے کہا، "بھائی برینہم، آپ بہت اچھی حالت میں ہیں۔"

اور میں نے کہا، "بھئی، میں بہت خوش ہوں۔"

8 اور مجھے ہسپتال میں ہر نرس کو گواہی دینے، اور گفتگو کرنے کا اچھا موقع ملا، اور ہر ڈاکٹر سے بھی، خدا کی باشاہی کے بارے میں بات کی۔ اور ایک اچھا ڈاکٹر تھا، میرا خیال ہے اُسے آج صُبح یہاں ہونا چاہیے۔ اور میں-میں... میں یہ جانکر خوش ہوں کہ دُنیا میں ابھی تک اچھے لوگ ہیں، اور حقیقی لوگ موجود ہیں، جنہوں نے مجھے، میرے جسمانی معائنہ کیلئے پانچ دن رکھا، جبکہ ایک دن کا بل دو یا تین سو ڈالر تھا۔ جب مجھے چھٹی ملی، تو اُنہوں نے کہا، "جو کچھ آپ کررہے ہیں، یہ ہماری طرف سے خُداوند کی خدمت کیلئے چندہ ہے۔" دیکھیں؟ جی ہاں۔ بس یہی نہیں...بلکہ کہا، "آپ، کیوں یہ پوچھ کر ہمیں شرمندہ کررہے ہیں، کہ ہمارا کتنا بل ہے۔" کہا، "ہمیں بس آپکی دُعائیں چاہئیں!"

9 "اور باطنی طور پر،" اُنہوں نے کہا، "ہمیں ایسا جذبہ ملا ہے جو ہم بیان نہیں کرسکتے ہیں۔" اور میں نے کہا،... "ہمیں...اس-اس طرح نہیں لگ رہا..." ایک نے کہا، "ظاہری طور پر، آپ گھبرائے ہوئے یا پریشان نہیں لگتے

ہیں۔ لیکن،" کہا، "دیکھیں باطنی طور پر، یہ ایک جذبہ ہے جسے ہم سمجھ نہیں سکتے ہیں۔"

10 میں نے کہا، "اگر آپ تھوڑی دیر کیلئے یہاں بیٹھ جائیں، تو میں آپکو بتاونگا۔" اور میں رویاؤں کے بارے میں بتانے لگا۔ اُنکے لئے یہ ایک دوسرا میدان تھا۔ وہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔ میں نے اُنہیں بائبل کے بارے میں بتایا۔ پھر میں نے اُنہیں وہ رویا بتائی جو خُداوند نے مجھے ایک دن دی تھی، اور وہ بچوں کی طرح رونے لگ گئے۔ اور وہاں بیٹھ کر بس روتے رہے۔ اور میں...وہ...بلکہ میں نے کہا، "مجھے اُمید ہے آپ مجھے مذہبی پاگل یا کچھ اور نہیں سمجھیں گے۔"

11 کہا، "ہرگز نہیں، بھائی برینہم۔ میں اپنے پورے دل سے اس پر ایمان رکھتا ہوں۔" ڈاکٹر نے کہا، "لیکن ایک بات میں کہنا چاہتا ہوں: آپ یہ باتیں سیکھنے کسی سکول نہیں گئے ہیں۔" کہا، "میں ایمان رکھتا ہوں یہ باتیں قادرِ مطلق خُدا کی طرف سے ہیں۔" اور وہ لوئس ویل کے تین بہترین سرجن تھے، اور وہاں کے بیسٹ ڈاکٹر تھے۔ اور، اسطرح، میں اس بات کیلئے بہت خوش تھا، اور یہ جانتا تھا کہ شاید خُداوند مجھے یہاں کچھ بیج بونے دے۔

12 ہر ایک نرس نے، اُن سے بات کی۔ ایک صُبح، وہ، ایکسرے کے کمرے سے باہر آرہے تھے، میں نے کہا...میں نے ایک بیچاری بوڑھی عورت کو

دیکھا۔ وہ بہت بیمار تھی۔ اور میں نیچے نیچے، اور نیچے چلا گیا جب تک میں نے اُسے تلاش نہ کرلیا۔ میں نے سوچا شاید وہ مر رہی ہے۔ اور میں نے کہا، "بہن، میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔"

اُس نے کہا، "جی ہاں، جناب۔"

میں نے کہا، "کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟"

اور اُس نے کہا، "میں فلاں چرچ سے تعلق رکھتی ہوں۔"

13 اور میں نے کہا، "میں اسے تھوڑا اور آسان کردیتا ہوں۔" میں نے کہا، "میں-میں بس یہ جاننا چاہتا ہوں آپ ایک کرسچن ہیں، ایک حقیقی مسیحی ہیں۔ کیا، آپ زندگی کے اس سمندر کو پار کرکے، دوسرے دیس میں جانا چاہتی ہیں، کیا آپ اُس سے پیار کرتی ہیں؟" میں نے کہا، "کیا آپ نجات پانا چاہتی ہیں؟"

اور اُس نے کہا، "جی ہاں، جناب۔ میں چاہتی ہوں۔"

14 اور میں نے کہا، "خُداوند آپکے دل کو برکت دے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا ہوا کس طرف چلتی ہے، آپ اُس وقت تک ٹھیک ہیں، جب تک وہ چلتی رہتی ہے۔"

15 اور اگر ہم چکر لگا کر دیکھیں، تو آج بھی دُنیا میں بہت سارے اچھے لوگ

موجود ہیں۔

16 اب، آج، میں یہاں ایک رویا کے مطابق آیا ہوں جو میں آپکو تھوڑی دیر بعد بتاونگا۔ لیکن میں پہلے، کلام، سنانا پسند کرونگا، 'کیونکہ میرا ایمان ہے کلام بہت ضروری ہے، بلکہ بہت زیادہ ضروری ہے۔ اور میں چارلی کاکس کو، اور، باقی بھائیوں کو، اور جو دوست وہاں کھڑے ہیں، دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ بھائی، مجھے یاد نہیں آرہا...جیفریز، مجھے اُسکا نام یاد نہیں آرہا۔ آپ میں سے بہت سارے پیارے بھائی جورجیا سے، اور ملک کے باقی حصّوں سے آئے ہیں۔ میرا پرانا دوست، بل، یہاں بیٹھا ہوا ہے، آج صُبح، میرا خیال ہے یہ وہی ہے۔ اور-اور بہت ہیں...اور ایک بھائی یہاں جورجیا سے آیا ہے، اُنہوں نے مجھے سوٹ دیا تھا۔ آپ جانتے ہیں، جتنے-جتنے سوٹ میں نے پہنے ہیں یہ سب سے اچھا سوٹ ہے۔ بہت اچھا لگ رہا ہے، واقعی یہ بہت اچھا ہے۔ اور آپ نے میرے لئے بہت کچھ کیا ہے۔ جبکہ میں آپکو بتاتا ہوں کہ میرے ساتھ، کچھ دن پہلے کیا ہوا تھا، آپ، سوچیں گے، میں یہ کیوں سوچتا ہوں کہ یہ میرے لئے بہت خاص ہے۔

17 اب، میں ایمان رکھتا ہوں، اگر خُداوند نے چاہا، تو میں اس جنگ کو اور زور سے لڑنا چاہتا ہوں، جو میں نے اپنی اس زندگی میں لڑی ہے۔ کیونکہ، میں دیکھتا ہوں کہ اب...کیونکہ، میں آج بھی مر سکتا ہوں۔ لیکن، آپ یہ نہیں

جانتے ہیں۔ میرا الیکٹرو-کارڈیو گرام اورباقی سب کچھ ہوا ہے، اور سولہ قسم کے مختلف ایکسرے ہوئے ہیں، جی ہاں، مکمل جسمانی معائنہ ہوا ہے، یہ دکھایا گیا ہے کہ میں اپنی...نارمل حالت میں ہوں، جیسے کوئی بھی انسان زمین پر موجود ہے۔ پس میں اس کیلئے بہت شکرگزار ہوں۔ اور، ان سب باتوں کیلئے، اور سب کچھ کیلئے، میں خُدا کا احسان منداور شکرگزار ہوں، اورمیں ہوں، اورمیں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ اپنی خدمت مجھ سے لے رہا ہے، یہ وہ بات نہیں ہے جو اُس نے تھوڑی دیر پہلے مجھے دکھائی تھی، دیکھیں، میں بہت خوش ہوں۔

18 اب، آج رات، میرا خیال ہے...یہ آپکے کیلئے ٹھیک ہے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، "جی ہاں، جناب"-ایڈیٹر۔] ہمارا-ہمارا ایک بیش قیمت بھائی ہے-ہے اوربے لوث انسان ہے، اور-اور وہ بھائی نیول ہے۔ اوراگرآپ میں سے کوئی گزرے اتواریہاں تھا تو آپ نے بہترین پیغام سنا ہوگا جو اُنہوں دیا تھا، وہ "تیل کی کُپی پر دیا تھا،" اور وہ تھا-...جتنے پیغام میں نے بھائی نیول کے سُنیں ہیں، یہ اُن میں سب سے اعلیٰ تھا، پاک روح کے ذریعے، گزرے اتوار، بھیڑوں کے اس چھوٹے سے گلے کو خُدا نے اکٹھا کیا تھا۔

19 اوریہ مناسب ہوگا، کہ خُداوند کی خوشی کیلئے، کلیسیا کے ساتھ اور بھائی نیول کے ساتھ ایسا کروں، میں آج رات سے بولنے کیلئے ایک سلسلہ دوبارہ سے شروع کرونگا، اور، پیر کی رات... میرا مطلب ہے، اتوار کی رات، اوربدھ

کی رات، اور دیکھیں اگلے اتوار کی رات تک یہ سیریز چلے گی، جسکا میں نے مطالعہ کیا ہے۔

20 مجھے وہاں ہسپتال میں زیادہ رکنا نہیں پڑا۔ لیکن اُنہوں نے میرے ساتھ بڑا اچھا سلوک کیا، اور اُنہوں نے مجھے کمرہ ایک تہائی قیمت میں دیا۔ اور پس میں نے اپنی بائبل لی، اور اپنی کتابیں لیں، اور اپنے پلنگ کے ساتھ رکھ لیں، اور اپنا سارا سامان وہاں رکھ لیا، اور میں نے اپنی بائبلیں اور باقی چیزیں آس پاس رکھ لیں۔ اور میرے پاس یقیناً اُس وقت تک ٹائم تھا، جب تک وہ کیسٹر آئل نہیں لائے تھے۔ اور پھر میرا اچھا وقت ختم ہوگیا۔ تب-تب میرے وقت کا اختتام ہوگیا۔ لیکن، بھائی پٹ، میں یقیناً بیمار ہوگیا تھا۔ اور میں اُس چیز کو، برداشت نہ کرسکا۔ اور دیکھیں، لیکن پہلے تین چار دن، میرے بڑے اچھے گزرے۔ میرا اچھا وقت گزر رہا تھا۔

21 اور میں افسیوں کی کتاب کا مطالعہ کررہا تھا۔ اوہ، اور کلیسیا کی ترتیب کو دیکھ رہا تھا! اور میرا خیال ہے یہ ایک خوبصورت بات ہے۔

22 اور-اور اب، اگر آپکی، اگر آپکی کوئی کلیسیا ہے تو آپ آگے بڑھیں، اور وہاں جائیں اور اپنی ذمہ داری کو پورا کریں۔ لیکن اگر آپکی کوئی کلیسیا نہیں ہے، تو آپ آج رات، اور بدھ کی رات، اور اتوار کی رات یہاں واپس آسکتے ہیں، میں آج کی رات، اِفسس کی پہلی کتاب، اور بدھ کی رات، اِفسس کا دوسرا

باب، لینا چاہوں گا، اور اگلے اتوار، افسس کا تیسرا باب لونگا، اور کلیسیا کی ترتیب کو دیکھیں گے۔ آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے، تاکہ-تاکہ اسے، ٹھیک مقام پر رکھا جائے۔ اور میرا خیال ہے، کلیسیا کیلئے یہ تعمیری عمل ہے۔

23 میں نہیں...بلکہ میں-میں یہ بات برینہم ٹیبرنیکل میں آنے والوں سے کہہ رہا ہوں۔

24 اور میں آپ سب عزیز بھائیوں کو...میں آپ میں سے کچھ کو جانتا ہوں، اورمیرا خیال ہے، آپکی عبادات ہیں۔ اور ہمارا چھوٹا بھائی جو سیلز برگ میں ہے، اور-اور باقی بھی ہیں، جنکی عبادات ہیں۔ اب، دیکھیں، یہ بیداری کی عبادات ہیں۔ آپ ان میں جائیں۔ یہ مسیح کے خُدام ہیں، اور یہ جوان آدمی، باہر نکل کر آئے ہیں اور رخنہ میں کھڑے ہوئے ہیں۔ جبکہ انکے اپنے چرچز سچائی کو، اور باقی ایسی باتوں کو رد کرتے ہیں، لیکن یہ اُن میں سے باہر نکل آئے ہیں۔ اور خُدا نے انہیں خدمت کیلئے بلایا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ میں-میں ایسے آدمی کو سراہتا ہوں...مجھے اُس آدمی کا نام یاد نہیں آرہا۔ لیکن وہ ایک جوان آدمی ہے، اچھا، اور خوبصورت نظر آتا ہے، اُسکے خوبصورت بچے ہیں اور ایک بیوی ہے۔

25 اور-اور بھائی جُونی جیکسن کچھ عبادات یہاں لے رہے ہیں، جوکہ ایک اور زبردست بات ہے، وہ خُدا کے عظیم فضل کی قابل ذِکر ٹرافی ہیں۔ اور

جب انکی بیداری کی عبادات آپکے چرچز میں ہوتی ہیں، تو آپ ضرور جائیں، کیونکہ یہ آپ کی...یہ آپکی ذمہ داری ہے۔ کیونکہ، آپ نہیں جانتے، شاید کوئی گنہگار الٹر پر آجائے، اور آپکے وسیلے اُس شخص کی مسیح تک رہنمائی ہو جائے، اور اسکا آپ کیلئے دوسرے دیس میں بہت بڑا اجر ہوگا۔

26 یہ ایک تعلیم ہے جسکے وسیلے کلیسیا کو، یہاں ٹیبرنیکل میں ترتیب سے رکھنا ہے، تاکہ ہماری مدد ہو اور آگے بڑھیں۔

27 دیکھیں، میں اپنی گھڑی نہیں لایا، اسلیے کوئی مجھ پر نظر رکھے۔ ڈوک نے مجھے دکھا دی ہے، اُسکے، پاس ایک ہے۔ اسی لیے، میرے بھائی...پس اب...[بھائی ایڈگر "ڈوک" برینہم کہتے ہیں، "میں اسکی آپ سے زیادہ قیمت نہیں لونگا،" یہ گھڑی بھائی برینہم کو دیدیں-ایڈیٹر۔] کیا آپ مجھ سے اسکی زیادہ وصولی تو نہیں کرینگے؟ ٹھیک ہے۔ خیر، اب، یہ ٹھیک ہوگیا ہے۔ خیر، دیکھیں، میرا نہیں خیال، کہ اسکا وقت آغاز ہی سے ٹھیک ہے۔ پس...["آپکا شکریہ۔ میں آپ میں سے کسی کو بتا دونگا۔"] اب، اوہ، اوہ، شی، شی، شی، شی۔ [میں نے اپنی سالگرہ پر، آج صُبح، دس پیسے بچا کر رکھے ہوئے ہیں، اگر آپکو اچھا لگے۔"] کیا تم نے کردی ہے؟ اب دیکھیں...ڈوک نے، اس گھڑی کو ٹھیک کردیا ہے۔ کہا اُس نے اپنی سالگرہ کے، دس پیسے بچائے ہوئے ہیں، تاکہ مجھے اچھا لگے، 'کیونکہ اُسکے اور میرے درمیان دو یا تین ہیں۔ پس آپ

دیکھ سکتے ہیں، میں راستے میں اس وقت کہاں ہوں۔ لیکن، اوہ، مجھے اس سے، کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اب، میں زیادہ دیر نہیں بولونگا۔

28 اب، اگر ہمارے درمیان کوئی اجنبی ہے، تو ہم اپنے پورے دل سے آپکو خوش آمدید کہتے ہیں۔ آپکو اس چھوٹے سے ٹیبرنیکل میں بہت زیادہ خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہمارے پاس بہت بڑی عمارت نہیں ہے۔ اب یہ پروگرام میں شامل ہے کہ ہمیں ایک عمارت بنانی ہے، کوئی بڑی جگہ نہیں، بس ایک... یہ کافی خستہ حال ہے۔ اور ہم کوشش کرینگے کہ جلد ہی ایک آرام دہ چھوٹا سا چرچ یہاں بنایا جائے، ہم جلدی کرینگے...اگر خُداوند نے ہمیں یہ کام کرنے کی اجازت دی۔ اور آپ میں زیادہ تر اسکی کوشش کررہے ہیں، اور ہم یقیناً اس کام کو سراہتے ہیں۔

29 اب میں چاہتا ہوں، آج صُبح، آپ میرے ساتھ پڑھنے کیلئے، پہلے سموئیل کا آٹھواں باب نکالیں، اور شروع کرتے ہیں، تقریباً اُنیسویں آیت سے شروع کرتے ہیں، بلکہ اُنیسویں اور بیسویں آیت سے، تاکہ، سیاق و سباق کیلئے ایک عنوان لے سکیں۔

30 اور اب، جیسے ہی آپ اسے نکالتے ہیں، اور اس سے پہلے کہ ہم... ہم پہلے اسے پڑھیں گے، اور پھر ہم دُعا کرینگے۔ اور اگر آج صُبح کوئی درخواست ہے، تو کہیں، "مجھے یاد رکھا جائے"؟ ہماری آخری ملاقات، دو ہفتے پہلے، یا تین ہفتے

پہلے ہوئی تھی، جب میری عبادت تھی... کہا، کہ ہم...

31 ویسے بھی، جب آپ جارہے ہیں، تو ہماری میٹنگ اب شٹوکوا میں، چھ سے شروع ہوگی۔ ہم میڈل ٹاؤن، اوہائیو میں، ایک عظیم وقت کی توقع کررہے ہیں۔ آپ لوگ جنگلی چھٹیاں آرہی ہیں، آئیں۔ اور دریا پر، یہ ایک بڑا کیمپ ہے، جہاں، اوہ، ہم...شاید آپ نے یہاں کبھی منادی سُنی ہو۔ وہ سب صُبح سے رات تک، سارا دن مناد وہاں، دریا کے اوپر نیچے، آتے جاتے رہتے ہیں۔ دیکھیں ساری جماعتیں اکٹھی ہوتی ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا کیمپ گراونڈ ہے، اور یہ سلور ہیلز سے، بہت زیادہ بڑا ہے۔ اور-اور یہ اتنی بڑی جگہ ہے جہاں آپ آٹھ یا دس ہزار لوگوں کو اکٹھا کرسکتے ہیں۔ اور یہ ہمیشہ بھرا رہتا ہے۔ اوہائیو میں ہمارا اچھا وقت گزرتا ہے۔

32 اور ایک صُبح، میں بزرگ بھائی کِڈ کیلئے، دُعا کرنے گیا تھا۔ یہ بات آپ سبکو یاد ہوگی، میں نے تین ہفتے پہلے یہ آپکو بتائی تھی؟ ڈاکٹر نے اُسے زندہ رہنے کیلئے، چوبیس گھنٹے بتائے تھے۔ لیکن وہ یہاں ہیں اور چل پھر رہے ہیں۔ اُنہوں نے کلام کا حوالہ دیا تھا، اور ایک گیت تھا جو وہ گا نہیں سکے تھے۔ اور جب میں اگلی صبح اندر گیا، اور اُسکی طرف دیکھا، اُس پر وہ چھوٹی سی شال پڑی ہوئی تھی۔ میں دن نکلنے سے تین چار گھنٹے پہلے نکلا تھا، تاکہ میں اُنکے پاس پہنچ سکوں۔ اُنہوں نے کہا تھا کہ وہ پروسٹیٹ کے کینسر سے: اُس دن مر

جائے گا۔

33 اور اُنکی بیش قیمت، بچاری، بوڑھی بیوی، پچاس سینٹ یومیہ کیلئے دھلائی کرتی تھی؛ تڑکے سے لیکر، رات تک، وہ پچاس سینٹ کیلئے کام کرتی تھی، تاکہ اُسکا شوہر لوگوں میں منادی کرسکے۔ اُس نے دو ہفتے بیداری کی منادی کی تھی، اور صرف، اسّی سینٹ ہدیہ ہوا تھا۔

34 لیکن اُس صُبح میں نے اُنہیں وہاں بیٹھے دیکھا بچارے دو بوڑھے لوگ، بلکہ، ایک بوڑھا جوڑا تھا، وہاں، بیٹھا ہوا تھا، اور چھوٹی سی شال، اُسکے کندھے پر تھی۔ اور ایک تبدیل شدہ، بانوے سال کا بوڑھا، ذہین اور روشن تھا، اور دل کی گہرائی سے پینتی کاسٹل تھا، اور وہاں بیٹھا ہوا تھا، آپ جانتے ہیں۔ اور میں نے کہا، "کیا آپ جانتے ہیں آپ بوڑھے لوگ یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہیں؟ آپ بس اپنی کشتی کا انتظار کررہے ہیں۔" یہی بات ہے۔ اُنہوں نے اپنے کام، پورے کرلئے ہیں، اور-اور اپنا مقصد پورا کرلیا ہے، اور اب وہ اپنا اجر پانے کیلئے تیار ہیں۔

35 اور میں نے بھائی چیو سے کہا، اور بھائی کِڈ سن...کِڈ، اُس دن، "آپ شٹوکوا کی میٹنگ میں ہونگے۔"

36 اُس نے مجھے کل کال کی، اور کہا، "میں...میں وہاں جاؤں گا، بھائی برینہم۔" ٹھیک ہے۔

37 میری نئی خدمت میں، بہت ساری عبادات ہونے والی ہیں۔ ایک بپٹسٹ بھائی، یہاں کھڑا ہوا ہے، اُسکی نوعمر، بیٹی، تھوڑی سی بھٹک گئی تھی۔ اوراُس سے کہا گیا، ''خُداوند یسُوع کیلئے میَں تجھے تیری بیٹی دیتا ہوں،'' اور جب وہ گھر پہنچا تو بیٹی نجات پا چکی تھی۔ اور دوسری آج صُبح یہاں موجود ہے، اور بپتسمہ لینے جارہی ہے اور آگے بڑھ رہی ہے۔

38 اور ایک بھائی، مسٹرسو تھمین، میرا دوست کینیڈا میں ہے، اُسکی ساس قریب المرگ تھی، کہا گیا، ''جب تم وہاں پہنچوگے اپنی ساس کو، ٹھیک پاؤگے، وہ ٹھیک ہورہی ہے، یہ سچ ہے۔'' اور اسی طرح ہوا۔ اور بس... لوگ اندر آرہے ہیں۔ اور یہ اب، اپنے ابتدائی دور میں کام کررہی ہے۔ لیکن، اوہ، ہم اس سے کہیں زیادہ بڑھ کر، اُمید کررہے ہیں۔ ہم آخری دنوں میں اور بُرائی میں ہیں، لیکن اسی میں ایک جلالی گھڑی بھی ہے۔

39 اب کیا آپ نے اپنی بائبل تھام لی ہے، تاکہ سموئیل کا، آٹھواں باب پڑھیں؟ اور میں نے جین سے وعدہ کیا تھا کہ میں وہیں رہوں گا، تاکہ باقی کی باتیں کو ریکارڈ کرواسکوں۔ ہم بس، اپنی میٹنگ کا آغاز کر رہے تھے۔

تو بھی لوگوں نے سموئیل کی بات نہ سُنی؛ اور کہنے لگے، نہیں؛ ہم تو بادشاہ چاہتے ہیں جو ہمارے اُوپر ہو؛

تاکہ ہم بھی...اور سب...قوموں کی مانند، قوم ہوں؛ اور ہمارا

بادشاہ ہماری عدالت کرے، اور ہمارے آگے آگے چلے، اور ہماری طرف سے لڑائی کرے۔

...اور سموئیل نے لوگوں کی سب باتیں سنیں، اور...اُنکو خُداوند کے کانوں تک پہنچایا۔

اور خُداوند نے سموئیل کو فرمایا، تُو انکی بات مان، اور انکے لئِے ایک بادشاہ مقرر کر۔ تب سموئیل نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، کہ تم سب اپنے اپنے شہر کو چلے جاؤ۔

40 اب آج صُبح، کچھ منٹوں کیلئے، میں اس حوالے سے، اپنا عنوان چُننے کی کوشش کرنے جارہا ہوں، اور جو عنوان میں چُننا چاہتا ہوں وہ ہے: رد کیا ہُوا بادشاہ۔

41 تمام زمانوں کی طرح، یہ بھی ایک وقت تھا، کیونکہ لوگوں نے کبھی نہیں چاہا کہ خُدا اُنکی رہنمائی کرے۔ لوگ اپنی رہنمائی کیلئے اپنا طریقہ چاہتے ہیں۔ اور آج صُبح کی یہ کہانی ہے...اور جب آپ اپنے گھر جائیں تو اسے شروع سے آخر تک پڑھیں، آپکے لیے اچھا ہوگا۔یہ سموئیل کے-کے زمانے کی بات تھی، جو خُدا کا بندہ، اور نبی تھا۔ اور وہ ایک راستباز آدمی تھا، ایک اچھا انسان، مہذب، عزت دار، اور لوگوں کے ساتھ سچا اور ایماندار تھا، اور لوگوں کو کبھی دھوکا نہیں دیا تھا، اور لوگوں کو سیدھا سیدھا خُداوندیوں فرماتا ہے کے علاوہ

کچھ نہیں بتاتا تھا۔

42 لیکن لوگ اُس مقام پر آ گئے تھے جہاں وہ اس پروگرام کو بدلنا چاہتے تھے۔ اُنہوں نے فلستیوں، عمالیقیوں، اموریوں، حتیوں، اور دُنیا کی باقی قوموں کو دیکھا تھا، اور دیکھا تھا کہ اُنکے بادشاہ اُن پر حکمرانی کرتے ہیں، اور اُنکی رہنمائی کرتے ہیں، اور اُن پر حکومت کرتے ہیں، اور اُنکی جنگیں لڑتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور اسطرح لگتا ہے کہ اسرائیل اپنے آپکو دوسرے لوگوں کی مانند، اور دوسرے بادشاہوں کے نمونے کے مطابق بنانا چاہتا تھا۔

43 لیکن ایسا کبھی بھی کسی زمانے میں، نہیں ہوا، کہ خُدا یہ چاہتا ہو کہ اُسکے لوگ دُنیاوی لوگوں کی طرح عمل کریں، یا دُنیاوی لوگوں کی طرح اُن پر حکومت کی جائے یا کنٹرول کیا جائے۔ اور خُدا کے لوگ، ہمیشہ سے-سے خاص لوگ، مختلف لوگ، اور بلائے ہوئے، اور الگ کئے ہوئے، لوگ رہے ہیں، اور پوری طرح اپنے طریقوں میں، اور اپنے اعمال میں مختلف رہے ہیں، اور اپنے رہن سہن میں الگ رہے ہیں، جیسے دنیا کے لوگ رہتے ہیں۔ یا اپنی چیزوں کے لیے بھوک رکھتے ہے، یا اپنی بناوٹ میں رہتے ہے، یہ اُن سے الگ رہے ہیں، ہمیشہ دنیا کے لوگوں کی خواہشات کے خلاف رہے ہیں۔

44 اور اسرائیل کے لوگ سموئیل کے پاس آکر کہنے لگے، "اب، تُو بوڑھا

ہورہا ہے، اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے ہیں۔" کیونکہ، وہ سموئیل کی طرح سچے نہیں تھے۔ وہ رشوت خور اورپیسہ بنانے والے تھے۔ اور لوگوں نے کہا، "سموئیل، تیرے بیٹے تیری طرح نہیں ہیں، پس ہم چاہتے ہیں کہ تُو جا اور جاکر ہمارے لئے ایک بادشاہ کی تلاش کر، اور اُسے مسح کر، اور ہمارا نظام باقی دُنیا کے لوگوں کی طرح بنادے۔"

45 اور سموئیل نے اُنہیں بتانے کی کوشش کی اس سے کام نہیں چلے گا۔ اُس نے کہا، "اگر تم ایسا کرو گے، تو تمہیں معلوم ہوجائیگا، کہ وہ تمہارے گھر سے تمہارے تمام بیٹوں کو بلا لے گا، اور سپاہی بناکر، اوراُنہیں ہتھیاروں سے لیس کرکے، اپنے رتھوں کے آگے آگے چلائیگا۔ صرف اتنا ہی نہیں، بلکہ وہ تمہاری بیٹیوں کو بھی بلائے گا، تاکہ وہ روٹیاں پکائیں، اور اُنہیں تم سے دُور لے جائے گا، تاکہ فوج کو کھانا کھلائیں۔ اور،" کہا، "اس سب کے علاوہ، وہ تم سے تمہاری فصل، اور تمہاری انکم، اور فلاں فلاں چیز کا ٹیکس لیگا۔ وہ باقی چیزوں پر بھی ٹیکس لیگا، تاکہ تم سرکار کے مقروض رہو، اور وغیرہ وغیرہ، اور باقی سب کچھ ادا کرنا پڑیگا۔" اُس نے کہا، "میرا خیال ہے تم، کُل ملاکر، غلطی کررہے ہو۔" لیکن جب...

46 لوگوں نے کہا، "لیکن ہم پھر بھی باقی لوگوں کی طرح بننا چاہتے ہیں۔" مردوں اور عورتوں میں کچھ ایسا ہے، اور وہ ایک دوسرے جیسا بننے کی

خواہش رکھتے ہیں۔ اور زمین پر صرف ایک ہی آدمی آیا ہے جو ہمارے لیے نمونہ تھا، اور وہ وہ ہستی تھی جس نے ہم سب کیلئے اپنی جان دے دی تھی، اور وہ ہمارا خُداوند اور نجات دہندہ، یسُوع مسیح تھا۔ وہ ہمارے لئے کامل نمونہ تھا کہ ہمیں کیسا بننا چاہیے، تاکہ ہمیشہ باپ کے کام میں لگے رہیں، اور جو ٹھیک ہے وہ کرتے رہیں۔

47 اور اس سے کوئی فرق نہ پڑا کہ سموئیل نے لوگوں کو سمجھانے کی کتنی کوشش کی تھی، لیکن لوگ مسلسل دن رات، اُسکے پیچھے پڑے رہے، "ہم ایک بادشاہ چاہتے ہیں۔ ہم ایک انسان چاہتے ہیں۔ ہم ایک آدمی چاہتے ہیں جسے ہم کہہ سکیں، 'یہ ہمارا رہنما ہے۔'"

48 اور یہ کبھی بھی خُدا کی خواہش نہیں تھی۔ یہ کبھی بھی خُدا کی مرضی نہیں تھی، اور نہ کبھی خُدا کی مرضی ہوگی، کہ ایک انسان دوسرے انسان پر حکومت کرے۔ خُدا انسان پر حکومت کرتا ہے۔ خُدا ہمارا حاکم، اور ہمارا بادشاہ ہے۔

49 اور یہ آج کے زمانے میں ایک بہت بڑا خطرہ ہے، کیونکہ ایسا لگتا ہے، کہ اس آدمی کا بھی یہی خیال ہے۔ اور ایسا لگتا ہے کہ لوگ اسکو سمجھنے کے قابل نہیں ہیں کیونکہ آج بھی خُدا کی حکمرانی کی بجائے، انسان انسان پر حکومت کررہا ہے۔

50 پس اُنہوں نے اپنے لئے ساؤل نامی ایک آدمی کو چن لیا، جو قیس کا بیٹا تھا۔ اور وہ ایک اچھا آدمی تھا، ایک معزز آدمی تھا۔ اور وہ لوگوں کو بالکل ٹھیک لگا، کیونکہ وہ ایک بڑا، لمبا، چوڑا، اور قد آور آدمی تھا۔ کلام فرماتا ہے وہ اسرائیل میں سب سے لمبا چوڑا آدمی تھا۔ وہ شاہی چہرے والا تھا، اورچہرہ بھی کافی خوبصورت تھا۔ وہ ایک شاندار اور غیر معمولی آدمی تھا۔

51 دیکھیں، آج بھی لوگ اسی قسم کا آدمی چننا چاہتے ہیں۔ جس طرح سے خُدا اپنی کلیسیا کو رکھنا چاہتا ہے لوگ اُس طرح سے مطمئن نہیں ہوتے ہیں، تاکہ پاک رُوح کے وسیلے اُنہیں کنٹرول کیا جائے اور حکومت کی جائے۔ لوگ چاہتے ہیں کوئی ہو، کوئی آدمی ہو، کوئی تنظیم ہو، کچھ لوگ ہوں جو کلیسیا پر حکومت کریں۔ کیونکہ، لوگ رُوحانی طور پر، اپنے آپکو مکمل طور پر خُدا کے ہاتھ میں دینا نہیں چاہتے ہیں، تاکہ پاک رُوح اُنکی رہنمائی کرے۔ لوگ چاہتے ہیں کہ کوئی اُنکی مذہب کیلئے رہنمائی کرے، کوئی تو ہو جو اُنہیں بتائے یہ سب کچھ کیسے کرنا ہے، اور کیا کرنا ہوگا۔

52 اسی لیے اُنہیں یہ آدمی بالکل ٹھیک لگا، کیونکہ وہ ایک بہت ذہین آدمی تھا۔

53 اور آج بھی سب کچھ اسی طرح ہے۔ ہم ایسے لوگوں کو چننا پسند کرتے ہیں، جو، ہمارے چرچز پر حکومت کریں، تاکہ خُدا کی کلیسیا کو کنٹرول کریں۔

مجھے اسکے خلاف کچھ نہیں کہنا ہے، لیکن، صرف ایک نقطہ دکھانے کیلئے بات کررہا ہوں: یہ نہیں ہے، یہ نہیں تھی، اوریہ کبھی بھی خُدا کی مرضی نہیں ہوگی، کہ ایسا ہو۔ خُدا اپنے لوگوں پر حکومت کرتا ہے، اور ہر فرد پر حاکم ہے۔

54 پھر ہم دیکھتے ہیں کہ قیس کا بیٹا، عظیم آدمی تھا، اور-اور اُسکا قدوقامت، اور وہ...وہ لوگوں کو مناسب لگ رہا تھا، اور اُس پر لباس بہت اچھا لگے گا۔ اور تاج اُسکے سر پر خوب سجے گا، اور اسطرح وہ باقی سب لوگوں پر فوقیت رکھے گا، اور جب وہ چلے گا، تو-تو وہ اسرائیل کی بادشاہی کی ایک حقیقی شان ہوگا۔ کیونکہ، دوسرے بادشاہ، اور دوسری قومیں، سوچیں گی، "دیکھو کیسا آدمی ہے!" اور کیسے وہ اپنی انگلی اُٹھا کر کہہ سکیں گے، "یہاں دیکھو، ہمارے پاس کیسا عظیم بادشاہ ہے! یہاں دیکھو کیسا عظیم آدمی ہے جو ہم پر مقرر کیا گیا ہے!"

55 یہ بات مَیں دُکھ سے کہہ رہا ہوں، کلیسیا میں یہ بات کیسے پوری ہورہی ہے، لوگ یہ کہنا پسند کرتے ہیں، "ہمارا پاسٹر چھوٹے ذہن کا مالک نہیں ہے۔ وہ ایک عظیم آدمی ہے۔ وہ ہارٹ فورڈ سے گریجویٹ ہے،" یا پھر کسی بڑے تھیولوجی سکول سے۔ "فلاں فلاں مقام سے چار ڈگریاں کی ہوئی ہیں۔ اور وہ لوگوں میں بہت زیادہ گھل مل جاتا ہے۔" یہ سب کچھ ٹھیک ہوسکتا ہے، اور اسکا ایک مقام ہے۔ لیکن خُدا اپنی کلیسیا کی رہنمائی پاک رُوح کے وسیلے،

اور اپنے رُوح کے وسیلے کرنا چاہتا ہے۔

56 لیکن لوگ یہ کہنا پسند کرتے ہیں، "ہماری بہت بڑی تنظیم ہے جس سے ہمارا تعلق ہے۔ ہم نے ابتدائی دنوں میں اسکا آغاز کیا تھا، اور اُس وقت ہم بہت کم لوگ تھے، بلکہ چند لوگ تھے، بہت کم تھے۔ اور اب ہم اتنے زیادہ بڑھ چکے ہیں کہ ہم یہاں کے موجودہ سب سے بڑے فرقوں میں سے ایک ہیں۔ ہمارے پاس بہترین سکول ہیں، اور ہمارے پاس بہترین تعلیم یافتہ خُدام ہیں۔ ہمارے لوگ بہترین لباس پہنتے ہیں۔ اور ہماری تنظیم میں شہر کے سب سے زیادہ ذہین لوگ ہیں۔ اور ہم عطیہ دیتے ہیں۔ اور ہم اچھے کام کرتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔" یہ وہ سب کچھ نہیں ہے، خُدا نہ کرے، کہ میں ایک لفظ بھی اسکے خلاف بولوں، کیونکہ یہ سب کچھ اچھا ہے۔

57 لیکن، یہ، خُدا کی مرضی نہیں ہے کہ انسان انسان پر حکمرانی کرے۔ خُدا نے، پینتی کوست کے دن پاک رُوح بھیجا، تاکہ وہ انسانوں کی زندگیوں پر، اور دلوں پر راج کرے۔ اسکا مطلب یہ نہیں تھا کہ انسان انسان پر حکمرانی کرے۔

58 لیکن ہم یہ کہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اسے بہت بڑی بات سمجھتے ہیں جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارا تعلق فلاں بڑی تنظیم سے ہے۔

59 "کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟" اسی وجہ سے میں نے یہ عنوان چُنا تھا، جب

میں ہسپتال میں تھا۔ اور میں نے کسی سے پوچھا تھا، ”کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟“

”میرا تعلق فلاں فلاں سے ہے۔“

کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟

”میرا تعلق فلاں فلاں سے ہے۔“

60 اور ایک نرس پلنگ کے پاس آئی، میں وہاں بائبل پڑھ رہا تھا، اور وہ اُس فلور پر ایک-ایک نئی نرس تھی۔ اور اُس نے کہا، ”آپ کیسے ہیں۔“ اُس نے کہا، ”میرا خیال ہے آپ ریورنڈ برینہم ہیں، اور یہاں جسمانی معائنہ کیلئے آئے ہوئے ہیں۔“

میں نے کہا، ”میں ہوں۔“

61 اور اُس نے کہا، ”کیا میں آپکی کمر الکوحل سے رگڑوں، تاکہ آپکو کچھ آرام مل سکے؟“

اور میں نے کہا، ”کیا آپ یہ کر سکتی ہیں۔“

62 اور دیکھیں جب وہ میری کمر رگڑ رہی تھی، تو اُس نے کہا، ”آپ کس تنظیمی کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں؟“

63 اور میں نے کہا، ”اوہ، میرا تعلق سب سے پُرانی تنظیم سے ہے۔“

اور اُس نے کہا، "وہ کونسی تنظیم ہے؟"

64 میں نے کہا، "وہ وہ تنظیم ہے جو دُنیا بننے سے پہلے بنائی گئی تھی۔"

65 اور، "اوہ،" اُس نے کہا، "کیا؟ میرا نہیں خیال میں اُسے جانتی ہوں۔"
اُس نے کہا، "میں فلاں کلیسیا سے تعلق رکھتی ہوں۔ اور کیا یہ وہ تنظیم ہے؟"

66 میں نے کہا، "نہیں، محترمہ۔ یہ تنظیم، تو بس دوسو سال پُرانی ہے۔ لیکن وہ تنظیم تب شروع ہوئی جب صُبح کے ستارے ملکر گاتے تھے، اور خُدا کے بیٹے خوشی سے للکارتے تھے، جب اُنہوں نے بنی نوع انسان کے مُنجی کو آتے دیکھا تھا۔"

67 اور وہ میری کمر رگڑتے رگڑتے رک گئی۔ اور اسطرح، میں تھوڑا سا رُک گیا، تاکہ وہ رگڑ سکے۔ اور وہ وہاں، کوریڈون کے قریب سے تھی۔ ہم بات چیت کررہے تھے۔ اور اُس نے کہا، "جناب، میں نے ہمیشہ یہ ایمان رکھا ہے اگر خُدا کبھی خُدا تھا، تو وہ، آج بھی خُدا ہے، جیسے وہ پہلے دنوں میں تھا۔" اُس نے کہا، "حالانکہ میرا چرچ اسکا صاف انکار کرتا ہے، لیکن میں اس بات کا یقین کرتی ہوں کہ یہ سچ ہے۔"

68 اور میں نے کہا، "اے جوان خاتون، آپ خُدا کی بادشاہی سے دُور نہیں ہیں۔"

اُس نے کہا، "اگر وہ کبھی شفا دینے والا تھا، تو کیا وہ اب شافی نہیں ہے؟"

میں نے کہا، "میری بہن، یقیناً وہ ہے۔"

69 لیکن انسان حکومت کرنا چاہتا ہے، اور انسان پر حکم چلانا چاہتا ہے۔ اور انسان چاہتا ہے کہ انسان اُس پر حکمرانی کرے۔ انسان نہیں چاہتا کہ خُدا حکمرانی کرے۔

70 پس یہ قیس کا بیٹا تھا، جسکا نام، ساؤل تھا، وہ جو چاہتے تھے یہ اُنکا جواب تھا، وہ ایک مہذب اور بڑا آدمی تھا۔ اور...اوہ، وہ اُنکی جنگوں میں، اور باقی باتوں میں رہنمائی کرسکتا تھا۔ لیکن، پھر بھی، خُدا کا کام کرنے کا یہ طریقہ نہیں تھا۔ خُدا چاہتا تھا اُسکا وفادار بزرگ نبی اُنکی رہنمائی کرے، اور خُدا کا کلام اُن تک پہنچائے۔

71 اب، آج، یہ ہمارا بڑا کلیسیائی زمانہ ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں، ہم، میرا خیال ہے، اور میرا پورے دل سے یقین ہے، کہ ہم اُس کام کے برعکس کام کررہے ہیں جسکے لئے خُدا نے ہمیں مقرر کیا تھا۔ ہمارے مُنجی کے آخری الفاظ مرقس 16 میں موجود ہیں۔ کہا تھا:

تم تمام دُنیا میں جا کر، ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی

کرو۔

جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا؛...اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔

اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے؛ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے؛ نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ سانپوں کو اُٹھالیں گے؛ اور... اگر... کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے، تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا؛ اور وہ...بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے،...تو وہ اچھے ہوجائیں گے۔

72 یہاں کوئی انسان نہیں، قیس کا بیٹا نہیں، اور نہ ہی کوئی اور ہے، جو پاک رُوح کی لیڈرشپ کے بغیر یہ کام کرسکے۔ ہم نے سکول بنائے ہیں، ہم نے سیمینریاں بنائی ہیں، اور تنظیمیں بنائی ہیں، تاکہ-تاکہ مطمئن ہوسکیں، اور دُنیا کے باقی لوگوں کی طرح نظر آئیں۔

73 دیکھیں، پاک رُوح اس قوم کا لیڈر ہوا کرتا تھا۔ شروع میں اس قوم پر اُسکی حکمرانی تھی...جب انہوں نے آزادی کے اعلان کے بارے میں لکھا تھا۔ اور وہاں ایک اضافی کرسی بھی موجود تھی۔ میرے ذہن میں ذرا سا بھی شک نہیں ہے لیکن ابنِ خُدا نے اس میز پر سب کچھ طے کردیا تھا، اور جب یہ ملک دریافت ہوا تو اسکی بنیاد مذہبی آزادی اور سب کیلئے آزادی کے اصولوں

پر رکھی گئی تھی، اور اسکی بنیاد خُدا کا ابدی کلام تھا۔

74 لیکن ہم نے اسے خراب کردیا ہے۔ سیاست: ہم نے لوگوں کو ووٹ دیا، اور لوگ ووٹ بیچتے اور خریدتے ہیں، اور جھوٹے وعدے کرتے ہیں۔ جبکہ...ہماری قوم، ہماری سیاست، اور ہماری ڈیموکریسی، اتنی خراب ہوگئی ہے یہاں تک کہ-کہ کمیونزم اور باقی سب نظاموں سے جڑگئی ہے۔

75 اور بہت بار ہم دُعائیہ سیشن کرتے ہیں، لیکن جب قوموں کے اتحاد سے ملاقات کرتے ہیں، اور وہاں...جب بات چیت کرتے ہیں۔ اور ایک خاص وقت، ابھی، حال ہی میں آیا تھا، وہاں ایک مرتبہ بھی دُعا نہیں کی گئی تھی۔ دُعا کے بغیر کیسے ہم اپنے اختلافات کو دُور کرسکتے ہیں؟ ہم اس دُنیا میں، کیسے یہ توقع کرسکتے ہیں، کہ ہم پاک رُوح کی لیڈرشپ کے بغیر کوئی کام کرسکتے ہیں؟

76 لیکن میں یہ اپنے دیس اور ریپبلک اور اسکے جھنڈے کی محبت اور عزت میں کہتا ہوں، جسکے نیچے یہ کھڑے ہوئے ہیں: ہم نے اپنے لیڈر، پاک رُوح کو رد کر دیا ہے، اور بُری سیاست کے وسیلے لوگوں کو بُری سوچ کی طرف لے آئے ہیں۔ اور اگر آپ نے غور نہ کیا، تو وہ ابھی اپنی زندگی کی سب سے مہلک غلطیوں میں سے، ایک کرنے والے ہیں، لوگ چاہتے ہیں کہ انسان اُن پر حکومت کریں۔

77 یونائیٹڈ سٹیٹ کا کیپیٹل ہوتے ہوئے ہمیں کس کی ضرورت ہے، صدر

ہوتے ہوئے، کانگریس میں ہمیں کس کی ضرورت ہے، عدلیہ کے ہالوں میں ہمیں کس کی ضرورت ہے، ایسے لوگوں کی جنہوں نے اپنی زندگی خُدا کیلئے مخصوص کی ہوں، اور پاک رُوح سے بھرے ہوئے ہوں، اور اُسکی الٰہی رہنمائی میں چلنے والے ہوں۔ لیکن، اسکی بجائے، ہم نے دانشور لوگوں کو چن لیا ہے، ایسے لوگوں کو، "جو دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں، لیکن خُدا کی قدرت کا انکار کرتے ہیں،" یہ ملحد لوگ ہیں، اور کچھ تو ان سے بھی بدتر ہیں، اور ہم انہیں اپنی قوم میں، قومی سیاست کیلئے لے آئے ہیں۔

78 اور صرف یہی نہیں، بلکہ اپنے چرچز میں بھی لے آئے ہیں۔ ہمارے چرچز اس بنیاد پر خراب ہو چکے ہیں کہ ہم، اپنے چرواہے چنتے ہیں جو ہماری رہنمائی کریں، ہم سیمینریوں میں جاتے ہیں اور وہاں سے بڑے دانشور لوگ چنتے ہیں اور ایسے لوگ جو بڑے نامور اور ذہین ہوتے ہیں، ایسے لوگ جنکے پاس وظیفے ہوں، اور لوگوں کے ساتھ، بڑا میل جول رکھنے والے لوگ ہوں، اور پڑوس میں بڑا اثر رکھتے ہوں، لیکن مجھے انکے خلاف کچھ نہیں کہنا ہے۔ ایسے لوگ ہیں جو اپنی مرضی سے زندگی گزارتے ہیں، اور اپنی زندگی کیلئے فکر مند رہتے ہیں، اور اپنا اثرو رسوخ لوگوں پر ڈالتے ہیں، اور لوگوں میں، اور اپنے کام میں بڑے لوگ ہیں، میں اس بارے میں کوئی بُری بات نہیں کہنا چاہتا۔ خُدا نہ کرے کہ میری رُوح کبھی اتنی بُری ہو۔ لیکن، پھر بھی، خُدا نے ہمارے

لئے یہ نظام نہیں چُنا ہے۔

79 وہ پاک رُوح کی لیڈر شپ ہے: تاکہ مسیح لوگوں کے دلوں میں راج کرے۔ بہت سارے دانشور لوگ ہمارے پُلپٹ پر کھڑے ہوتے ہیں اور پاک رُوح کی موجودگی کا انکار کرتے ہیں۔ ان میں سے بہت سارے لوگ پاک رُوح کی قدرت اور الٰہی شفا کا انکار کرتے ہیں۔

80 کل، میں ایک آرٹیکل پڑھ رہا تھا، میرا خیال ہے، یہ جیک کوئی کی طرف سے اخباری تراشوں کا ایک سلسلہ تھا، مرحوم جیک کوئی، کا...یہ اُن میں سے ایک تھا جنہیں میں خُداوند یسُوع کے پاس لایا تھا، اور یہ اپنے دنوں میں، بہت بڑا بہادر شخص تھا۔ اور اُسے فلوریڈا میں، معائنے کیلئے بلایا گیا تھا، تاکہ ایک چھوٹے بچے کی ٹانگوں سے بریسز ہٹائے، تاکہ وہ پلیٹ فارم پر آگے پیچھے چل سکے۔ اور اسطرح کرنے سے، وہ بچہ پلیٹ فارم پر، نارمل چلنے پھرنے لگا، اور جب وہ اپنی ماں کے پاس پہنچا تو گرگیا۔ مسیح کے سب دشمن جو وہاں موجود تھے، اور وہ جوان عورت اور اُسکا شوہر ہمارے بہادر بھائی کو وہاں کی عدالت میں لے گئے۔

81 اور چرچ کو بھائی جیک کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے تھا، اور ہر ایک آدمی کو جو یسُوع مسیح کے نام کا ذکر کرتا ہے، بہادری کیساتھ، اُسکے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے تھا، اور ہر شخص جو خُداوند یسُوع کا نام لیتا ہے اُسے گھٹنوں کے بل دُعا

میں ہو جانا چاہیے تھا، لیکن، اسکی بجائے، اخبار کی بڑی سرخیوں میں، ہماری ایک بڑی تنظیم نے جنہوں نے ملحدوں سے ہاتھ ملایا ہوا ہے کہا، اور مذمت کی، تاکہ بھائی جیک کو جیل ہو جائے۔ کیا آپ ایسے چرچ کا تصور کر سکتے ہیں، جو مسیح کے نام سے کہلاتا ہو، اور ملحدوں سے دوستی رکھتا ہو، تاکہ ایک راستباز آدمی کو مجرم ٹھہرائے جو کہ اپنے پورے دل سے بائبل کیلئے کھڑا تھا؟ لیکن اُنہوں نے ایسا کیا۔

اور پھر بھائی گورڈن لینڈ سے اُسے بچانے کیلئے کھڑا ہو گیا۔

82 اور جب بے ایمان جج نے کہا، "یہ آدمی دھوکے باز ہے کیونکہ اس نے بچے کا سہارا چھین لیا اور اُسے پلیٹ فارم پر چلنے کیلئے کہا، اور کہا وہ 'شفا' پا گیا ہے۔ اور اس نے جھوٹ بولا تھا، اور ڈاکٹر کی ترتیب کے خلاف کام کیا تھا، اسلیے اسکے خلاف دھوکے بازی کا مقدمہ درج کیا جاتا ہے۔"

83 اور مسٹر کوئی کھڑا ہو گیا، اور اُس نے کہا، "جناب، میں اس بیان کے خلاف ہوں۔ خُدا نے لڑکے کو شفا دی تھی۔"

84 اور جج نے کہا، "میں یہاں عدالت میں کسی بھی شخص سے پوچھتا ہوں اگر یہ بیان درست ہے، تو پھر کیا خُدا نے لڑکے کو پلیٹ فارم کی ایک طرف شفا دی تھی، اور دوسری طرف بیمار کر دیا تھا۔ اگر اس بیان کو بائبل سے ثابت کیا جا سکتا ہے، تو پھر میں کہوں گا مسٹر کوئی کا بیان درست ہے۔"

85 اور ایک خادم نے اپنا ہاتھ اُٹھایا، اور کہا، "آپکی عزت میں، جناب، کیا میں یہ بیان دے سکتا ہوں؟"

اور جج نے کہا، "بیان دیجئے۔"

86 اور خادم اپنے قدموں پر کھڑا ہوا، اور کہا، "ایک رات، سُمندر اپنی موج میں تھا، اور ایک چھوٹی کشتی ڈوبنے والی تھی، اور بچنے کی اُمیدیں ختم ہوچکی تھیں۔ شاگردوں نے، خُدا کے بیٹے، یسُوع کو پانی پر چلتے اور آتے دیکھا۔ اور رسولوں میں سے ایک، جسکا نام پطرس تھا، کہا، 'اگر تُو، خُداوند ہے، تو مجھے بھی پانی پر چلنے کیلئے کہہ۔'" اور اُس نے کہا، "یعنی خُداوند نے پطرس رسول سے کہا، 'آجا۔' اور اُس نے کشتی میں سے قدم باہر رکھا، جناب، اور جیسے یسُوع چل رہا تھا، ویسے ہی اُس نے پانی پر چلنا شروع کردیا۔ لیکن جب وہ ڈر گیا، تو وہ یسُوع کے پاس پہنچنے سے پہلے ڈوبنے لگا۔"

جج نے کہا، "مُقدمہ برخاست کیا جاتا ہے۔"

ہمیں پاک رُوح کی لیڈر شپ چاہیے، نہ کہ دانشمند لوگوں کی۔

87 قیس کے بیٹے، ساؤل کو، لوگوں کا سردار بنادیا گیا، اور اُس نے دوہزار لوگ لئے، اور یونتن نے ایک ہزار لوگ لئے۔ اور یونتن نے محافظ سپاہیوں کو لیا اور عمونیوں کے ایک گروہ کو مار ڈالا، بلکہ، عمونیوں کو نیست کر ڈالا۔ اور

جب-جب وہ اُنہیں ختم کرچکا، تو ساؤل نے ایک نرسینگا پھونگا، اور کہا، "تم نے دیکھا ساؤل نے کیا کیا ہے۔" اُسکے اندر گھمنڈ آگیا۔

88 جیسے ہی کوئی انسان علمِ الٰہیات کا ڈاکٹر بنتا ہے، یا اُسکے نام کے پیچھے کوئی نام لگ جاتا ہے، اور وہ کچھ کم، یا زیادہ، جاننے لگ جاتا ہے تو یہی کچھ ہوتا ہے۔

89 لیکن خُدا کے لوگ فروتن لوگ ہوتے ہیں۔ خُدا کے لوگ حلیم لوگ ہوتے ہیں۔ جب آپ دیکھتے ہیں کہ کوئی کہتا ہے کہ اُسے پاک رُوح مل گیا ہے، اور وہ اپنے آپکو الگ کرنا شروع کردیتا ہے، تو دیکھیں، یہ ایمان کی کمی ہے، اور دیکھیں، ایسے لوگ وہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں جو وہ نہیں ہیں، تو یاد رکھیں، ایسے لوگوں نے خُداوند یسُوع کو ابھی تک حاصل نہیں کیا ہے۔

90 پھر ہم دیکھتے ہیں دشمن آموجود ہوا۔ اور وہ خُدا کے لوگوں کے ایک چھوٹے سے گروپ میں آنے والا تھا، اور ہر آدمی کی دائیں آنکھ نکالنے والا تھا۔

91 دشمن ہمیشہ یہی کام کرنا چاہتا ہے، تاکہ لوگوں کی دونوں آنکھیں نکال لے، اگر وہ نکال سکتا، تاکہ لوگ وہ نہ دیکھ سکیں جو وہ کررہا ہے۔ شیطان مسیحیوں کے ساتھ یہی کچھ کرنے کی کوشش کررہا ہے، تاکہ اُنکی رُوحانی آنکھیں نکال لے، اور وہ عقلی حس کے ساتھ اپنے کام کرتے رہیں، اور پاک رُوح کی حس

کی رہنمائی میں نہ چلیں۔

92 پس جب اُنہوں نے یہ کیا، تو بہت بڑی شکست ہوئی، تو پھر ساؤل نے دو بڑے بیل کاٹے اور لوگوں کو بھیج دیئے۔ اور میں چاہتا ہوں آپ یہاں غور کریں، جب ساؤل نے بیل کے ٹکڑے پورے اسرائیل میں بھیجے، تو کہا، ”ہر وہ شخص جو ساؤل اور سموئیل کی پیروی نہیں کریگا، وہ شخص، اس بیل کی طرح، ہوجائیگا۔“ کیا آپ نے دیکھا اُس نے کیسے دھوکے کے ساتھ اپنے آپکو خُدا کے بندے کے ساتھ جوڑ لیا؟ یہ کتنی-کتنی غیر مسیحی بات ہے! کیونکہ لوگ سموئیل سے ڈرتے تھے۔ اور ساؤل نے لوگوں کو اپنے پیچھے لگا لیا کیونکہ وہ سموئیل سے ڈرتے تھے۔ ”لوگوں کو سموئیل اور ساؤل کے پیچھے چلنے دو۔“

93 اور آپ یہ بات، آج، کتنی زیادہ سُنتے ہیں! ”ہم ایک بڑی کلیسیا ہیں۔ ہم مسیح کی کلیسیا ہیں۔ ہم خُدا کی کلیسیا ہیں۔ ہم فلاں-فلاں ہیں۔“ اور اس سے لوگ خوفزدہ ہوجاتے ہیں، اور سوچتے ہیں واقعی خُدا ان میں کام کررہا ہے۔ اور لوگ پاک رُوح کی لیڈر شپ نہیں چاہتے ہیں۔ اور اُسکی بجائے لوگوں کی پیروی کرتے ہیں، کیونکہ وہ اپنی مرضی سے اپنی زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ وہ اُس ایمان کو پسند کرتے ہیں جو ایمان وہ چاہتے ہیں۔

94 کیا آپ دیکھ سکتے ہیں؟ ہمارا جج پاک رُوح ہے۔ خُدا نے کبھی بھی کوئی پوپ، یا کوئی بشپ، یا کوئی اور آدمی، ہمیں بطور جج نہیں دیا ہے۔ پاک رُوح،

خُدا کی ذات ہے، اور پاک رُوح کی صورت میں، ہمارا جج اور ہمارا رہنما ہے۔ اب، ایسا کیوں ہے؟

95 اس سخت بات کیلئے، اور اتنے سخت اظہار کیلئے معذرت خواہ ہوں۔ میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں ہے۔میں یہ پیار سے کہہ رہا ہوں۔

96 لیکن رُوحُ القُدس فرماتا ہے کہ ہماری خواتین کے لیے اپنے بال کاٹنا غلط ہے۔ اور ہماری خواتین کیلئے یہ غلط ہے کہ وہ چھوٹے کپڑے اور ٹائٹ پاجامے پہنیں، اور اپنے لبوں پر سرخی لگائیں اور اپنے چہرے رنگیں۔ پاک رُوح کہتا ہے یہ غلط ہے۔

97 لیکن ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہمیں کہیں یہ ٹھیک بات ہے، "جب تک میری اور سموئیل کی پیروی میں ہیں۔" لوگ چھ دن تک ویسا ہی رہتے ہیں، جیسا لوگ چاہتے ہیں، اور اتوار کی صُبح چرچ جاتے ہیں۔ اور اچھے سمجھدار کالج کے گریجویٹ اور بہت ساری ڈگریوں کے حامل خُدام لوگوں کو چھوٹا سا پیغام سناتے ہیں اور...اُس میں کچھ لطیفے شامل کرلیتے ہیں، تاکہ اُنکے کانوں میں کجھلی ہوسکے اور وہ تفریح کرسکیں، جیسے فلم اور ٹیلویژن کے پروگرام میں ہوتا ہے۔ اور اُن پر چھوٹی سی دُعا کرتے ہیں، اور اپنی طرف سے مطمئن کر۔کر کے اُنہیں گھر بھیج دیتے ہیں کیونکہ اُنکا مذہبی فریضہ پورا ہوگیا ہے۔یہ پاک رُوح کی مرضی نہیں ہے۔

98 پاک رُوح چاہتا ہے، آپ ہر روز، اور ہفتے کے سات دن خُدا پرست زندگی گزاریں، اور اپنے آپکو دُنیا کی چیزوں سے الگ رکھیں۔

99 لیکن چرچ یہ نہیں چاہتا ہے۔ وہ کسی ایسے آدمی کو چاہتے ہیں جو-جو بائبل کی تشریح ویسی کرے جیسی وہ سننا چاہتے ہیں۔ وہ بائبل کے مطابق بولتے ہوئے رُوحُ القُدس کی آواز نہیں سنیں گے۔ بہت سارے لوگ کہتے ہیں، "معجزات کے دن گزر گئے ہیں۔" لوگوں کو یہ بات پسند آتی ہے۔ وہ کہتے ہیں، "پاک رُوح کا کوئی بپتسمہ نہیں ہے۔" لوگ دنیا کے باقی لوگوں کے برتاؤ سے مختلف برتاؤ کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ لوگ گلی میں اسطرح نہیں آنا چاہتے کہ اُنہیں اپنا مُنہ دھونا پڑے، اور-اور آدمی صاف چہرے کے ساتھ آئیں، تاکہ اُنکے مُنہ میں سگریٹ نہ ہو، اور-اور سگار، اور پائپ، اور-اور باقی آدمیوں والی چیزیں نہ ہوں۔ اور خواتین اپنے بال بہت چھوٹے کٹواتی ہیں، اور-اور چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں، اور اپنے آپکو نمایاں کرتی ہیں، اور وہ کام کرتی ہیں جو وہ چاہتی ہیں۔ وہ-وہ ایسے لوگ چاہتے ہیں جنہیں وہ بتائیں، "یہ سب ٹھیک ہے۔"

100 پھر، دوسری رات، یہاں ایک آدمی مجھے بتانے آیا، کیونکہ میں نے ایسے لوگوں کے خلاف تبلیغ کی تھی، اور ایک بڑے فرقے کے، تقریباً پانچ افراد نے، کہا، "ہم بھائی برینہم کو چھوڑ دیں گے اور اُسکے ساتھ مزید کوئی تعلق نہیں

رکھیں گے۔ آپ اپنی ٹیپیں واپس لے لیں، اور اُنکے لئے معافی مانگیں، ورنہ ہم آپکو الگ کردیں گے۔"

101 میں نے کہا، "میں خُدا کے کلام کے ساتھ قائم رہونگا۔ چاہے مجھے اپنی زندگی کی ہر چیز قربان کرنی پڑجائے، میں پھر بھی کلام کے ساتھ قائم رہونگا۔ اور میں..."

کہا گیا، "بھئی، کیا آپ فلاں فلاں ٹیپ کو واپس نہیں لیں گے؟"

102 میں نے کہا، "میں نے اپنی زندگی میں، کبھی ایسی منادی نہیں کی، کہ مجھے شرمندہ ہونا پڑے۔ مجھے کوئی ٹیپ یا کوئی ریکارڈ واپس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں تو اُسکے ساتھ کھڑا ہوں جو پاک رُوح فرماتا ہے۔ میں اسی کیلئے زندہ ہوں اور میں اسی کیلئے مرونگا۔" اب میں اپنی صفائی دینے کی کوشش نہیں کررہا ہوں۔ لیکن میں آپکو ایک مثال دینے کی کوشش کررہا ہوں کہ کیا ہورہا ہے، تاکہ آپ اسے دیکھیں اور سمجھیں۔ یہ لوگ ہیں جو لوگوں کے وسیلے رہنمائی چاہتے ہیں۔

103 لوگوں نے سموئیل کو نہ چاہا۔ اور اس سے پہلے سموئیل بادشاہ کو مسح کیا جاتا...معافی چاہتا ہوں، بلکہ ساؤل، بادشاہ کو، سموئیل دوبارہ وہاں آیا۔ اور اب میں اُسی زبان میں بولنے لگا ہوں جس میں اگر وہ آج ہوتا تو بولتا۔ آپ اسے پڑھ سکتے ہیں۔ اُس نے کہا، "خُدا تمہارا بادشاہ ہے اور تمہیں اس سے

کیا پریشانی ہے؟"

"اچھا، خُدا ہمیں نظر نہیں آتا۔"

104 "اچھا، میں اُسکا نمائندہ ہوں،" سموئیل نے کہا، "کیا میں نے کبھی تمہیں کوئی غلط بات بتائی ہے؟ کیا میں نے کبھی کوئی ایسی پیشین گوئی کی ہے جو پوری نہیں ہوئی جیسا میں نے کہا تھا ویسا ہوا؟ کیا میں نے تمہیں کبھی خُدا کے کلام کے بارے میں کوئی غلط بتائی ہے؟ اور میں تم سے یہ بھی پوچھتا ہوں: کیا میں نے تمہارے پاس آکر کبھی تم سے پیسے مانگیں ہیں؟ کیا میں نے تمہاری کوئی چیز کبھی لی ہے؟ کیا میں نے خُداوند یوں فرماتا ہے کے علاوہ کبھی کوئی بات بتائی ہے؟ اور خُدا نے ہمیشہ اُس بات کی تصدیق کی، اور ہر بار، وہ بات سچی ثابت ہوئی۔" اور دیکھیں خُدا نے گرجیں اور بارشیں بھیجیں (آپکو حوالہ معلوم ہے، آپ، اُسی مقام پر ہیں۔) تاکہ ثابت کیا جائے کہ سموئیل خُدا کا مُنہ ہے۔

105 اور دیکھیں سموئیل نے بالکل ٹھیک نمائندگی کی تھی: آج، رُوحُ القُدس۔ رُوحُ القُدس خدا کا مُنہ ہے: جو بالکل وہی بات کہتا ہے جو بائبل میں لکھی ہوئی ہے؛ اور اُسی کا یقین کرتا ہے جو بائبل کہتی ہے، اور بائبل سے ذرا سا بھی، الگ نہیں ہوتا ہے۔

106 لیکن لوگ کسی اور کو چاہتے ہیں جو انہیں مختلف بتائے۔ اور لوگ یہ نہیں کہہ سکتے تھے کہ سموئیل کی نبوت کامل نہیں تھی۔ اُنہوں نے جواب دیا

اور کہا، ''سموئیل، جو کچھ بھی تم نے خُداوند کے نام پر کہا ہے، خُداوند نے اُسے ویسے ہی کیا جیسے تم نے کہا تھا۔ ایک بھی خامی نہیں ہے۔ تم نے کبھی ہمارے پاس آکر پیسے نہیں مانگے ہیں۔ تم نے اپنا خرچ خود اٹھایا ہے۔ تم نے کبھی ہم سے کوئی بڑا کام یا شاندار کام کرنے کو، نہیں کہا ہے۔ تم نے اپنے خُدا پر بھروسہ کیا ہے، اور اُس نے تمہیں ہر چیز سے بچایا ہے۔ اور تمہارے الفاظ سچے ہیں۔ جو کچھ بھی تم نے خُداوند کے نام پر کہا، وہ سب بالکل ویسا ہی ہوا جیسا تم نے کہا تھا۔ لیکن پھر بھی ہم ایک بادشاہ چاہتے ہیں۔''

107 کیا آپ یہاں تضاد دیکھ سکتے ہیں؟ کیا آپ-آپ یہاں شیطان کی-کی چالاکی کو دیکھ سکتے ہیں، کیسے وہ انسان پر کام کرتا ہے؟ بجائے اسکے کہ مردو خواتین اپنے آپکو پاک رُوح کے حوالے کریں، اور یہ سُنیں کہ خُداوند یوں فرماتا ہے، پاک زندگی کیلئے، اور اچھے کردار کیلئے، اور مختلف زندگی کیلئے، ایک خاص اُمت، اور ایک مُقدس قوم بننے کیلئے، انوکھے لوگ بنیں؛ وہ دنیا کے ساتھ ہم آہنگ ہونا، دنیا کی طرح برتاؤ کرنا، اور کسی ایسے چرچ میں جانا پسند کرتے ہیں جو کہتا ہے، ''یہ سب ٹھیک ہے، بس اسی طرح عمل کریں اور آگے بڑھتے جائیں۔''

108 کیا آپ دیکھ سکتے ہیں یہ کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں، ''شفا جیسی کوئی چیز نہیں

ہے۔ اوہ، پاک رُوح کا بپتسمہ چرچ کیلئے ایک فریم ورک تھا۔" دوسرے لفظوں میں، پھر خُدا نے آدمیوں کو لیا، رُوحُ القُدس کو کلیسیا سے نکال دیا، تاکہ تنظیم اسے تعمیر کرے۔ کبھی نہیں، کبھی نہیں۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ پاک روح، سچائی کا کلام ہے، اور اُس نے آپکی رہنمائی یسُوع کی آمد تک کرنی ہے۔ اور یہ کام اسی-اسی طرح چلنا ہے۔

109 ساؤل اقتدار میں آگیا۔ وہ عظیم بن گیا...اُسکی پیروی میں بہت لوگ آ گئے تھے۔ اوہ، اُسکے پاس خوبصورت ہتھیار تھے۔ اُسکے پاس گانے والے تھے۔ اُسکے پاس سِپریں، اور نیزے تھے۔ اوہ، وہ سب قوموں سے زیادہ ترقی کر گیا تھا۔ اور وہ اُنہیں ڈیموکریسی میں لے آیا جو سب سے بڑھکر تھی جسکے بارے میں کبھی کسی نے نہیں سُنا تھا۔

110 اور بالکل یہی کچھ آج ہماری تنظیموں اور چرچز نے کیا ہے۔ ہمارے پاس دُنیا کی سب سے بڑی چرچ بلڈنگز ہیں۔ ہمارے ہاں سب سے اچھے کپڑے پہننے والے لوگ ہیں۔ ہمارے پاس بہت زیادہ وظائف ہیں جو دیئے جا سکتے ہیں۔

111 ساؤل کے پاس تربیت یافتہ آدمی تھے جو نیزہ چلانے والے تھے، وہ اسطرح گھوماتے اور فن دکھاتے تھے کہ قومیں اُن سے ڈرتی تھیں۔ وہ سب، تربیت یافتہ لوگ تھے۔ لیکن، ایک دن، ایسا وقت آگیا اور ایک چیلنج کرنے

والا آگیا۔ اور اُس نے پوری اسرائیلی آرمی کو کھڑے ہوکر اسطرح للکارا، اور اُنکے پاؤں اُنکے جوتوں میں کانپنے لگے۔ جولیت نے اُنہیں للکارا، "اگر تمہارا خُدا جسکے بارے میں تم کہتے ہو کہ وہ ہے! اور تم سب سے زیادہ تربیت یافتہ ہو۔" اور اُس نے اُنہیں چیلنج کیا۔ وہ سمجھ نہ پائے اب کیا کریں۔ اُنکے اچھے، اور چمکدار ہتھیاروں سے کام نہیں بنے گا۔ اُنکے نیزے کام نہیں کرینگے۔ کچھ تو تھا جسکو سننے سے اُنہوں نے انکار کردیا تھا، اس سے پہلے، یہ ہوتا۔

112 اور میں بڑے ادب سے اور خُدا پرستی سے، اور عزت اور احترام سے، اور محبت اور مسیحی رفاقت رکھتے ہوئے، یہ کہتا ہوں: میں نے ایک دن، افریقہ کے اخبار میں، پڑھا تھا، جس میں ہمارے ایک قیس کے بیٹے کے بارے میں لکھا تھا، اور ہمارے ایک بشر کو چیلنج کیا گیا تھا، ایک مسلمان نے، بلی گراہم کو چیلنج کیا تھا۔ کہا تھا، "اگر تمہارا خُدا خُدا ہے، تو وہ اس بیمار کو شفا دے کیونکہ اُس نے کہا ہے وہ دیگا۔" اور قیس کا بیٹا، اپنی ساری آرمی سمیت، وہاں خاموش ہوگیا تھا اور شکست کھا گیا تھا، اور وہ ملک چھوڑ دیا تھا۔ یہ بدنامی ہے۔ ہمارا خُدا خُدا ہے۔

113 ہمارے اپنے اچھے چرچز ہیں۔ ہمارے ہاں اچھے بشر ہیں۔ ہمارے پاس پیسہ لیکر گانے والے سنگر ہیں۔ ہماری بیسٹ کوائر ہے، اور ملک میں

سب سے اونچے مینار ہیں۔ ہمارے پاس اچھے لوگ ہیں، ہمارے پاس سب سے امیر لوگ ہیں۔ ہمارے پاس دانشور ہیں۔ ہمارے پاس تھیولوجین ہیں جو نقطے پر بات کرتے ہیں؛ ہم منادی کر سکتے ہیں؛ ہم بتا سکتے ہیں۔ ہم بشارت دیکر لوگوں کو اندر لاسکتے ہیں، ہم سال میں لاکھوں، لوگوں کو تبدیل کر کے، چرچ میں لاسکتے ہیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] ہمارے معاوضہ شدہ گلوکار، ہمارے فکری بشارت دینے والے لوگ، اس طرح کے چیلنج کا سامنا کرنا نہیں جانتے ہیں۔ یہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔ یہ پاک رُوح کے بپتسمے، اور اُسکی شفائیہ قوت کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں، ایسی طاقت کے بارے میں جو کینسر سے مرنے والے آدمی کے سائے کو لے کر، اُسے آزاد کر سکتی ہے۔ یہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔ انہوں نے اس میدان میں تربیت نہیں پائی ہے، جیسے ساؤل اور اُسکا انسانی نظام تھا۔

114 لیکن میں خُدا کے لوگوں سے، اور آپ بچوں سے کہتا ہوں، آپ یہ بات جان لیں کہ خُدا آپکو گواہی کے بغیر کبھی نہیں چھوڑتا۔

115 ساؤل، سمجھ نہیں پا رہا تھا، ساؤل اس بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔ لیکن خُدا کے پاس وہیں کہیں پہاڑوں میں ایک چھوٹا سا داوؔد تھا، جو بھیڑوں کو تنظیمی جڑی بوٹیاں نہیں کھلا رہا تھا۔ وہ اُنکی رہنمائی ہری ہری چراگاہوں اور راحت کے چشمے کے پاس کر رہا تھا۔ وہ اپنے باپ کی بھیڑوں کی فکر کرتا تھا۔

اور اگر کوئی دشمن، یا کوئی اور چیز آجاتی تھی، تو وہ اپنے باپ کی بھیڑ کو چھڑا لیتا تھا، کیونکہ وہ خُدا کی قوت کو جانتا تھا کہ بھیڑ کو کیسے بچانا ہے۔

116 خُدا کے پاس اب بھی، کہیں داؤد ہے جو جانتا ہے، کہ خُدا کی بھیڑ کو چھڑانے کا کیا طریقہ ہے، وہ خُدا کی قوت ہے۔ وہ اب بھی اسکے متعلق سب کچھ جانتا ہے۔

117 اُسکے پاس ایمان تھا۔ وہ ساؤل کے ہتھیاروں کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا، اور نہ ہی اُس نے کبھی انہیں استعمال کیا تھا۔ وہ اُنکی تنظیموں کو لینا نہیں چاہتا تھا۔ وہ اُن پرانے ہتھیاروں کو اپنے اوپر نہیں پہننا چاہتا تھا۔ اُس نے کہا، "میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ لیکن جس قوت کو میں جانتا ہوں اُسی کے ساتھ مجھے جانے دیں۔" اُس نے اپنے باپ کی بھیڑوں کو کھلایا تھا۔ اُس نے چراگاہوں کی دیکھ بھال کی تھی۔ اُس نے اُنہیں ٹھیک کھانا کھلایا تھا، اور وہ بڑھتی اور پھلتی گئیں۔

118 " انسان صرف روٹی سے زندہ نہ رہے گا۔ بلکہ ہر ایک بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے، وہ زندہ رہے گا۔" اچھا چرواہا بھیڑوں کو سیر کرتا ہے۔ "یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔" اور اگر دشمن، کسی بیماری میں پکڑ لے، تو چرواہا خُدا کی قوت کو جانتا ہے۔

119 داؤد کو دیکھیں، جو لیت وہاں کھڑا تھا۔ کہا گیا، "وہ اپنی پیدائش ہی سے،

ایک جنگجو ہے۔ اور اپنی جوانی سے، ان ہتھیاروں اور نیزوں کے علاوہ اور کچھ نہیں جانتا۔ وہ تربیت یافتہ ہے۔ وہ تھیولوجین ہے۔ اور تجھے اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔"

120 اُس نے کہا، "یہ سچ ہے، جناب۔ میں اُسکی تھیولوجیکل ٹریننگ کے متعلق کچھ نہیں جانتا ہوں۔ لیکن ایک بات ہے جو میں جانتا ہوں، کہ، جب دشمن، میرے باپ کی کسی بھیڑ کو پکڑنے آتا ہے، تو میں خُدا کی قوت کے ساتھ آگے بڑھتا ہوں۔ اور اُسے چھڑا لیتا ہوں۔ اور میں اُسے واپس اُسکی اچھی صحت میں لے آتا ہوں۔ اور میں اُسے واپس ہری ہری چراگاہوں میں اور راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہوں۔ اور خُدا نے شیر کو میرے ہاتھوں میں کردیا، اور جب اُس نے کسی برّے کو پکڑا تو-تو میں نے اُسے مار ڈالا، اور میں نے ایک ریچھ کو بھی مار ڈالا، پس اس نامختون فلستی کو مارنے کیلئے بھی میرا آسمانی خُدا میرے ساتھ جائیگا۔"

ہمیں پاک رُوح کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ میں اپنے دنوں کو نہیں جانتا؛ کوئی نہیں جانتا۔

121 ایک صُبح میں اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا تھا۔ اور میں... سویا ہوا تھا، اور میں نے خواب دیکھا کہ جوزف بیمار ہے، اور میں نے اُسے اُٹھا لیا تاکہ اُسکے لئے دُعا کروں۔ اور جب میں جاگا، تو میں بہت پریشان تھا۔ میں نے کہا، "خیر،

ہو سکتا ہے جوزف بیمار ہونے والا ہے۔“

122 اور میں نے دیکھا، میرے آگے، ایک چھوٹا سا، سیاہ سایہ ہے، بلکہ بھورے رنگ کا تھا۔ اور ایسا محسوس ہوا کہ وہ میں ہوں۔ اور میں نے اُسے دیکھا۔ اور اُس کے پیچھے ایک سفید فام شخص آرہا تھا، اور وہ وہی تھا۔ میں نے اپنی بیوی کو دیکھا، کہ اگر وہ جاگ رہی ہے، تو میں اُسے یہ دکھاوں، تاکہ وہ بھی یہ رویا دیکھ سکے۔ لیکن وہ سو رہی تھی۔

123 میں نے کہا، ”اوہ، میں معافی چاہتا ہوں، خُداوند۔ لیکن، یہ میری زندگی تھی۔ اور تُو نے میری ہر اُس کام میں رہنمائی کی ہے جو میں نے کیا ہے۔ ہر بار جب بھی کچھ ہوتا ہے، مجھے لگتا ہے کہ یہ آپ ہی کر رہے ہیں۔ اور میں محسوس کرتا ہوں یہ شیطان تھا جو مجھے اس سے دُور رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔“ میں نے کہا، ”بس تُو ہی میری رہنمائی کر۔“ اور جیسے ہی میں نے دیکھا، تو میں نے ایک انسان کا خوبصورت ترین چہرہ دیکھا جو میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ میرے سامنے تھا، اور پیچھے دیکھ رہا تھا۔ اُس نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور میرا ہاتھ پکڑ لیا، اور اس طرف بڑھنے لگا۔ رویا ختم ہوگئی۔ گزشتہ اتوار کی صُبح، میں، جلدی اُٹھ گیا تھا۔ اور یہ رویا، ہفتے کو آئی تھی۔ اور...

124 میں ہمیشہ فکر مند رہتا تھا، میں مرنے کے بارے میں سوچتا رہتا تھا۔ دیکھیں، میں پچاس کا ہو رہا ہوں، اور یہ، میرا وقت نہیں ہے...میں نے بہت

زیادہ نہیں سوچا۔ اور میں سوچ رہا تھا کہ تھیوفنی، یا آسمانی بدن میں مَیں کیسا ہونگا۔ ”کیا ایسا ہوگا کہ میں اپنے عزیز دوستوں کو دیکھوں اور، فرض کریں، ایک چھوٹی سی سفید دھند گزرتی ہوئی دیکھوں، اور کہوں، ’بھائی نیول یہاں سے گزرا ہے،‘ اور، وہ یہ نہیں کہہ سکتا تھا، ’ہیلو، بھائی برینہم‘؟ اور پھر جب یسُوع آئیگا، تو میں پھر انسان بن جاونگا۔“ میں اکثر یہ بات سوچتا تھا۔

125 میں خواب میں دیکھ رہا تھا کہ میں مغرب کی طرف تھا۔ اور میں چھوٹے سے جھاڑی دار مقام سے نیچے آرہا تھا، اور میری بیوی میرے ساتھ تھی، اور ہم ٹراوٹ مچھلی کا شکار کررہے ہیں۔ اور میں رُک گیا اور-اور میں نے دروازہ کھول دیا۔ اور آکاش بہت سُندر تھا۔ بادل ایسے نہیں لگ رہے تھے جیسے وہاں وہ وادی میں تھے۔ وہ نیلے، اور خوبصورت سفید بادل تھے۔ اور میں نے بیوی سے کہا، میں نے کہا، ”پیاری، ہمیں یہاں، بہت پہلے آجانا چاہیے تھا۔“ اُس نے کہا، ”بچونکی خاطر، ہمیں یہاں ہونا چاہیے، بلی۔“ میں نے کہا، ”ٹھیک ہے...“ اور میں جاگ گیا۔

126 میں نے سوچا، ”میں بہت خواب دیکھ رہا ہوں! میں نے سوچا کیوں۔“ اور میں نے نیچے دیکھا، تو وہ میرے پاس لیٹی ہوئی تھی۔

127 اور میں اپنے تکیہ کے اُوپر ہوگیا، جیسے آپ میں سے بہت سارے لوگ کرتے ہیں، اور میں نے اپنا سر پلنگ کے-کے ہیڈ بورڈ پر رکھ لیا، اور اپنے ہاتھ

پیچھے کر لئے۔ اور میں وہاں اسطرح لیٹا ہوا تھا۔ اور میں نے کہا، "خیر، میں حیران ہو رہا تھا، کہ اُس پار کیا ہوگا۔ میں پچاس سال کا ہو چکا ہوں، اور ابھی تک میں نے کچھ بھی نہیں کیا۔ کاش میں خُداوند کی کمک کیلئے کچھ کر سکوں، کیونکہ میں جانتا ہوں میں فانی نہیں رہونگا۔ میرا کم از کم، آدھا وقت گزر چکا ہے، یا آدھے سے زیادہ۔ اگر میں اپنے لوگوں کے مطابق زندہ رہوں، تو میرا آدھا وقت گزر چکا ہے۔" اور میں نے چاروں طرف دیکھا۔ اور میں وہاں لیٹا ہوا تھا، اور اُٹھنے کیلئے تیار تھا۔ اور یہ تقریباً سات بجے کا وقت تھا۔ میں نے کہا، "میرا ایمان ہے کہ میں آج صُبح، چرچ جاونگا۔ اور میرا گلا تھوڑا سا خراب ہے، میں بھائی نیول کو منادی کرتے سننا پسند کروں گا۔"

128 پس میں نے کہا، "پیاری، کیا تم جاگ رہی ہو؟" اور وہ گہری نیند میں سو رہی تھی۔

129 اور میں نہیں چاہتا آپ اس بات سے محروم رہ جائیں۔ اس نے مجھے بدل دیا ہے۔ میں وہ بھائی برینہم نہیں ہوں جو کبھی ہوا کرتا تھا۔

130 اور میں نے دیکھا۔ اور میں نے سنا، کوئی چیز کہہ رہی ہے، "تم ابھی آغاز کر رہے ہو۔ جنگ میں زور لگاؤ۔ بس زور لگاتے جاؤ۔"

131 ایک منٹ کیلئے میں نے اپنا سر ہلایا۔ میں نے سوچا، "خیر، لگتا ہے میں کچھ سوچ رہا ہوں۔" آپ جانتے ہیں، ایک شخص ایسا تصور کر سکتا ہے۔ اور

میں نے کہا، "شاید یہ میرا تصور ہے۔"

اُس نے کہا، "جنگ میں زور لگاؤ۔ آگے بڑھتے جاؤ۔ آگے بڑھتے جاؤ۔"

132 میں نے کہا، "ہوسکتا ہے میں نے یہ بات کہی ہو۔" اور میں نے اپنے ہونٹ دانتوں میں دبا لئے، اور اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھ لیا۔

133 اور وہ پھر آیا، اور کہا، "بس آگے بڑھتے جاؤ۔ کاش کہ تمہیں معلوم ہوتا راستے کے اختتام پر کیا ہے!"

134 اور ایسا لگا کہ میں گراہم سنیلنگ، یا کسی اور کو سن رہا ہوں، جس نے اسطرح گیت گایا تھا (اُنہوں نےیہاں اسطرح گایا تھا، اینا مے اور آپ سبکو معلوم ہے۔):

مجھے گھر کی یاد ستا رہی ہے اور میں اداس ہوں، اور میں
یسُوع کو دیکھنا چاہتا ہوں،
میں اُن دلسوز گھنٹیوں کی آواز سننا چاہتا ہوں؛
وہ میری راہ روشن کردیگا اور سارا خوف دور کردیگا۔
خُداوند، مجھے وقت کے پردے کے پار دیکھنے دے۔

آپ نے یہ گیت چرچ میں سنا ہوگا۔

135 اور میں نے کسی کو یہ کہتے سنا، "کیا تم پردے کے پار دیکھنا چاہتے ہو؟"

میں نے کہا، ’’اس سے میری بہت زیادہ مدد ہوگی۔‘‘

136 اور میں نے دیکھا۔ ایک ہی لمحے میں، میں...ایک ہی سانس میں ایک چھوٹی سی ڈھلوان پر آکر کھڑا ہوگیا۔ میں نے پیچھے مُڑ کر دیکھا، تو میں وہاں، پلنگ پر لیٹا ہوا تھا۔ اور میں نے کہا، ’’یہ ایک عجیب بات ہے۔‘‘

137 اب، میں یہ بات آپکو دہرانا نہیں چاہتا۔ یہ میرے چرچ یا میری بھیڑوں کے سامنے ہے، جنکی میں گلہ بانی کررہا ہوں۔ معلوم نہیں، میں اسی بدن کے ساتھ تھا یا نہیں، یا یہ تبدیل شدہ تھا، لیکن یہ ایک رویا کی طرح نہیں تھا جو میں نے کبھی دیکھی تھی۔ میں وہاں دیکھ سکتا تھا، اور میں یہاں دیکھ سکتا تھا۔

138 اور جیسے ہی میں اُس چھوٹے مقام پر پہنچا، میں نے کبھی بھی اتنے لوگوں کو آتے، اور چلاتے نہیں دیکھا تھا، ’’اوہ، ہمارا بیش قیمت بھائی!‘‘

139 اور میں نے دیکھا۔ وہاں جوان عورتیں تھیں، شاید بیس سال کی، یا اٹھارہ سے بیس سال کی تھیں، اُنہوں نے اپنے بازو میرے گرد لپیٹ لئے، اور چلانے لگیں، ’’ہمارا بیش قیمت بھائی!‘‘

140 وہاں کچھ نوجوان آدمی آئے، جو اپنی بھرپور جوانی میں تھے۔ اور اُنکی آنکھیں چمک رہی تھیں اور تاریک رات میں ستاروں کی مانند لگ رہی تھیں۔ اُنکے دانت موتیوں کی طرح سفید تھے۔ اور وہ وہاں چِلا رہے تھے، اور مجھے پکڑا ہوا تھا، اور چِلا رہے تھے، ’’اوہ، ہمارا بیش قیمت بھائی!‘‘

141 اور میں رُک گیا، اور میں نے دیکھا۔ اور میں جوان تھا۔ میں نے مُڑ کر دیکھا تو میرا بوڑھا بدن پلنگ پر نیچے پڑا ہوا تھا، اور میرے ہاتھ میرے سر کے پیچھے تھے۔ اور میں نے کہا، "میں اس بات کو سمجھ نہیں پایا۔"

142 اور وہ جوان عورتیں میری چاروں طرف اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے تھیں۔ اب، مجھے معلوم ہے یہ ملی جلی بھیڑ ہے، لیکن میں یہ بات رُوح کی میٹھاس اور فروتنی سے کہہ رہا ہوں۔ مرد انسانی کیفیت کے بغیر عورتوں کے چوگرد اپنی بانہیں نہیں پھیلا سکتا ہے؛ لیکن وہاں ایسی کیفیت نہیں تھی۔ وہاں کوئی گزرا کل یا آنے والا کل نہیں تھا۔ وہ تھکتے نہیں تھے۔ وہ تھے... میں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی اتنی خوبصورت عورتیں نہیں دیکھی تھیں۔ اُنکے بال کمر تک لمبے تھے، اور پاؤں تک لمبے سکرٹ تھے۔ اور وہ مجھے بس گلے لگا رہی تھیں۔ یہ گلے لگانا میری اپنی بہن جیسا بھی نہیں تھا، جو یہاں بیٹھی ہوئی ہے، اگر وہ مجھے گلے لگائے۔ وہ مجھے چوم نہیں رہی تھیں، اور میں اُنہیں چوم نہیں رہا تھا۔ یہ کچھ ایسا تھا جسکے لئے میرے۔میرے پاس الفاظ نہیں ہیں، میرے پاس یہ۔یہ کہنے کیلئے الفاظ نہیں ہیں۔ "کاملیت" اسے چھو نہیں سکتی۔ "عالیشان" یہ لفظ بھی اسے چھو نہیں سکتا ہے، بالکل نہیں۔ یہ کچھ ایسا تھا جو میں نے کبھی نہیں...آپ کو وہاں جانا ہی پڑیگا۔

143 اور میں نے اس طرف، اور اُس طرف دیکھا۔ اور وہ ہزاروں میں،

آرہے تھے۔ اور میں نے کہا، ”میں اسے سمجھ نہیں پایا۔“ میں نے کہا، ”خیر، وہ...“

144 اوریہاں ہوپ آتی ہے-یہ میری پہلی بیوی تھی۔ وہ دوڑی، اور آکر یہ نہیں کہا، ”میرا شوہر۔“ اُس نے کہا، ”میرا بیش قیمت بھائی،“ اور جب وہ میرے گلے ملی، تو وہاں ایک اور عورت کھڑی تھی، اور وہ بھی میرے گلے ملی، اور پھر ہوپ نے اُسے گلے لگا لیا؛ اور وہ دونوں ایک دوسری سے ملیں۔ اور میں نے سوچا، ”اوہ، یہ تو کوئی اور ہی معاملہ ہے-یہ ایسے نہیں ہوسکتا... یہاں کچھ ہے...“ میں نے سوچا، ”اوہ، کیا میں اپنے پُرانے بدن میں جانا پسند کرونگا؟“

145 پھر میں نے چاروں طرف دیکھا۔ میں نے سوچا، ”یہ کیا ہے؟“ اور میں نے دیکھا، یہ یقیناً اچھا ہے۔ اور میں-میں نے کہا، ”میں-میں یہ نہیں سمجھ سکتا۔“ اور ہوپ اس طرح لگ رہی تھی، اوہ، جیسے کوئی خاص مہمان ہوتا ہے۔ وہ مختلف نہیں تھی، بلکہ خصوصی مہمان کی طرح تھی۔

146 اور میں نے اُس وقت ایک آواز سنی جو مجھ سے بات کر رہی تھی، جو کمرے میں تھی، اور کہنے لگی، ”تم نے اسکی منادی کی تھی اور یہ پاک رُوح ہے-یہ کامل محبت ہے۔ اور اسکے بغیر کوئی بھی یہاں داخل نہیں ہوسکتا ہے۔“

147 میں اپنی زندگی میں، اتنا پختہ کبھی نہیں تھا جتنا اب ہوں، یہ کامل محبت ہی ہے، جو وہاں داخل ہو سکتی ہے۔ وہاں حسد نہیں تھی۔ وہاں تھکاوٹ نہیں تھی۔ وہاں موت نہیں تھی۔ وہاں بیماری، ہو ہی نہیں سکتی تھی۔ فانی حالت؛ آپ-آپ کو وہاں کبھی بوڑھا نہیں کر پائیگی۔ اور...وہ وہاں رو نہیں سکتے تھے۔ وہ ایک خوشی تھی۔

148 "اوہ، میرے بیش قیمت بھائی !" اور دیکھیں وہ مجھے اُوپر لے گئے، اور مجھے ایک اُونچے مقام پر بٹھا دیا۔

149 میں نے سوچا، "میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا۔ میں نے پیچھے مُڑ کر دیکھا تو میرا-میرا بدن پلنگ پر پڑا ہوا تھا۔"

150 اور اُنہوں نے مجھے وہاں اُوپر لیجا کر بٹھا دیا۔ اور میں نے کہا، "اوہ، دیکھیں مجھے یہاں نہیں بیٹھنا چاہیے۔"

151 اور وہاں دونوں اطراف سے، مرد و خواتین آئے، وہ اپنی بھرپور جوانی میں تھے، اور چلا رہے تھے۔ اور ایک عورت وہاں کھڑی ہوئی تھی، اور وہ چِلائی، "اوہ، میرا بیش قیمت بھائی ! اوہ، ہم آپکو یہاں دیکھ کر بہت خوش ہیں۔"

میں نے کہا، "یہ میری سمجھ سے باہر ہے۔"

152 اور پھر اُس آواز نے، جو میرے اُوپر سے آرہی تھی، کہا، "تمہیں معلوم

ہے، یہ بائبل میں لکھا ہے کہ نبی اپنے لوگوں کے ساتھ جمع ہوتے تھے۔"

میں نے کہا، "جی ہاں۔ مجھے یاد ہے یہ کلام میں ہے۔"

کہا، "خیر، تم بھی اپنے لوگوں کے ساتھ اکٹھے کیے جاوگے۔"

میں نے کہا، "وہ حقیقت میں ہونگے، اور میں اُنہیں محسوس کر سکوں گا۔"

"اوہ، جی ہاں۔"

153 میں نے کہا، "لیکن، یہ تو لاکھوں میں ہیں۔ اور برینہم تو اتنے نہیں ہیں۔"

154 اور اُس آواز نے کہا، "یہ برینہم نہیں ہیں۔ یہ تمہارے وسیلے بدلے ہوئے لوگ ہیں۔ یہ وہ ہیں جنکی رہنمائی تم نے خُداوند کو قبول کرنے کیلئے کی تھی۔" اور کہا، "کچھ خواتین یہاں ہیں، جنکے بارے میں تم سوچ رہے ہو یہ بڑی خوبصورت ہیں، یہ نوے سال کی تھیں جب تم نے انکی رہنمائی خُداوند تک کی تھی۔ کوئی حیرت کی بات نہیں وہ بھی پکار رہی تھیں، 'ہمارا بیش قیمت بھائی!'"

155 اور وہ سب، ایک ساتھ چِلا اُٹھے، اور اُنھوں نے کہا، "اگر آپ ہمارے پاس نہ آتے، تو ہم یہاں نہ ہوتے۔"

میں نے چاروں طرف دیکھا۔ میں نے سوچا، "خیر، یہ میری سمجھ سے باہر

ہے۔"

میں نے کہا، "اوہ، یسُوع کہاں ہے؟ میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں، اور بیتاب ہوں۔"

156 اُنہوں نے کہا، "دیکھو، وہ یہاں سے تھوڑا اور اُوپر، اُونچائی پر ہے۔" کہا، "کسی دن وہ آپ کے پاس آئیگا۔" سمجھے؟ کہا، "تمہیں بطورِ ایک لیڈر، بھیجا گیا تھا۔ اور خُدا آئیگا۔ اور جب وہ آئیگا، تو پہلے جو تعلیم تم نے لوگوں کو سکھائی ہے اُسکے مطابق تمہارا انصاف کریگا، پہلے، چاہے وہ اندر جائیں یا نہ جائیں۔ ہم آپ کی تعلیم کے مطابق اندر جائیں گے۔"

157 میں نے کہا، "اوہ، میں بہت خوش ہوں۔ کیا پولُس کو بھی، اسی طرح کھڑا ہونا پڑیگا؟ کیا پطرس کو بھی اسی طرح کھڑا ہونا پڑیگا؟"

"جی ہاں۔"

158 میں نے کہا، "پھر میں نے ہر اُس بات کی منادی کی ہے جو اُنہوں نے کی تھی۔ میں کبھی بھی اُس سے الگ، یا ادھر اُدھر نہیں ہوا۔ اُنہوں نے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا، میں نے بھی دیا۔ اُنہوں نے پاک رُوح کے بپتسمے کی تعلیم دی، میں نے بھی دی۔ جو کچھ بھی اُنہوں نے سکھایا، میں نے بھی سکھایا۔"

159 اور وہ لوگ چِلائے، اور بولے، "ہم یہ جانتے ہیں۔ اور ہم یہ بھی جانتے

ہیں، کسی دن آپ کے ساتھ، واپس زمین پر جائینگے۔" کہا، "یسُوع آئیگا، اور آپکی اُس تعلیم کے ساتھ جو آپ نے ہمارے سامنے پیش کی تھی آپکی عدالت کریگا۔ اور پھر اگر اُس وقت آپ کو قبول کر لیا جائے گا، تو آپ وہیں ہوں گے،" اور کہا، "پھر آپ ہمیں اپنی خدمت کی ٹرافی کے طور پر اُسکے سامنے پیش کریں گے۔" کہا، "آپ ہماری رہنمائی اُسکی جانب کریں گے، اور، ہم سب ایک ساتھ زمین پر واپس جائیں گے، تاکہ، ہم ہمیشہ کے لیے زندہ رہیں۔"

میں نے کہا، "کیا اب مجھے واپس جانا پڑیگا؟"

"جی ہاں۔ لیکن آگے بڑھتے جاؤ۔"

160 میں نے دیکھا۔ اور جہاں تک میں دیکھ سکتا تھا، میں لوگوں کو، آتے دیکھ رہا تھا، جو میرے گلے لگنا چاہتے تھے، اور چِلا رہے تھے، "ہمارا بیش قیمت بھائی!"

161 بس پھر ایک آواز نے کہا، "وہ سب جن سے تُو نے کبھی محبت کی، اور وہ سب جنہوں نے تجھ سے محبت کی، خُدا نے وہ تجھے دے دیئے ہیں۔" اور میں نے دیکھا۔ تو وہاں میرا پُرانا کتا، چلتا ہوا آرہا تھا۔ اور میرا گھوڑا بھی آگیا، اور اُس نے میرے کندھوں پر اپنا سر رکھ کر، چاٹنا شروع کردیا۔ کہا گیا، "وہ سب جن سے تُو نے کبھی محبت کی، اور وہ سب جنہوں نے تجھ سے کبھی

محبت کی، خُدا نے اُنہیں تیری خدمت کے وسیلے، تیرے ہاتھوں میں دیدیا ہے۔"

اور میں نے محسوس کیا میں اُس خوبصورت مقام سے جارہا ہوں۔

162 اور میں نے چاروں طرف دیکھا۔ میں نے کہا، "پیاری، کیا تم جاگ رہی ہو؟" وہ ابھی تک سورہی تھی۔

163 اور میں نے سوچا، اے خُدا ! اوہ، میری مدد کر، اے خُدایا۔ مجھے ایک لفظ پر بھی سمجھوتہ نہ کرنے دینا۔ مجھے اپنے کلام میں ٹھیک قائم رکھنا، تاکہ میں ہمیشہ اُسکی منادی کرتا رہوں۔ مجھے اسکی پرواہ نہیں کون آتا ہے اور کون جاتا ہے، اور کون کیا کرتا ہے؛ اور کتنے قیس کے بیٹے...اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں، اور کتنے یہ، یا وہ، یا کچھ اور کرتے ہیں۔ اے خُداوند، مجھے اُس مقام کی طرف، آگے بڑھنے دے۔" موت کا سارا ڈر...

164 میں یہ بات، آج صُبح، اپنی بائبل کے سامنے کہہ رہا ہوں۔ میرا ایک چھوٹا لڑکا ہے، جو چار سال کا ہے، اُسکی پرورش کرنی ہے۔ میری ایک نو سال کی بیٹی ہے؛ اور ایک نو عمر ہے، اور میں اُسکے لئے شکرگزار ہوں، کہ اُس نے اپنی راہ خُداوند کے ساتھ جوڑلی ہے۔ کاش، خُدا مجھے زندہ رکھے، تاکہ میں خُدا کی نصیحت کے مطابق انکی پرورش کرسکوں۔

165 اور اُوپر، مجھے ایسا لگا رہا تھا کہ سارا زمانہ چلِا رہا ہے، نوے سال کے مردو

خواتین، اور باقی سب چِلا رہے تھے، "اگر آپ ہمارے پاس نہ آتے، تو ہم یہاں نہ ہوتے۔"

166 اور، اے خُدا، مجھے جنگ جاری رکھنے کی طاقت دے۔ لیکن اگر مرنا بھی پڑے، تو میں اداس نہیں ہوں۔ میرے لیے یہ ایک خوشی ہوگی، میرے لیے یہ ایک شادمانی ہوگی، اس بُرائی اور بدعنوانی سے نکل کر، اُس میں شامل ہوجاؤں۔

167 کاش میں، وہاں اوپر، ایک سو ارب میل اُونچائی پر، ایک مربع بلاک بنا سکتا، اوریہی کامل محبت ہے، ہر قدم کے ساتھ یہ راستہ تنگ ہوتا جارہا ہے، یہاں تک کہ ہم اس مقام پر پہنچ گئے ہیں، جہاں ہم اب ہیں۔ یہ تو بُرائی کا ایک سایہ ہے، اور چھوٹی سی ایک چیز ہو سکتی ہے جسکا ہم احساس کرسکتے ہیں اور محسوس کرسکتے ہیں کہ کہیں کچھ ہے۔ ہم نہیں جانتے وہ کیا ہے۔

168 اوہ، میرے بیش قیمت دوستو، میرے عزیزو، اور انجیل میں میرے پیاروں، خُدا میں میرے اکلوتے بچو، میری سنو، میں تمہارا پاسٹر ہوں۔ تمہارے لیے، میری خواہش ہے کاش کوئی ایسا طریقہ ہوتا کہ میں تمہیں یہ سمجھا سکتا۔ کوئی الفاظ نہیں ہیں؛ میں انہیں کہیں تلاش نہیں کرپایا؛ کہیں سے کوئی لفظ نہیں ملا۔ لیکن اس آخری سانس کے فوراً بعد وہ سب سے زیادہ شاندار چیز ہے، جو آپ نے کبھی... اسے بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ کوئی

راستہ نہیں ہے۔ میں اسے بیان نہیں کرسکتا۔ لیکن آپ جو کچھ بھی کررہے ہیں، دوستو، اُسے ایک طرف رکھ دیں اور کامل محبت حاصل کریں۔ ایسے مقام پر آجائیں جہاں آپ ہر ایک سے، ہر دشمن سے، اور ہر کسی سے پیار کرسکیں۔

169 مجھے وہاں کے، ایک دورے نے، مختلف انسان بنادیا ہے۔ میں کبھی بھی، کبھی بھی، کبھی بھی وہ بھائی برینہم نہیں ہوں جو میں کبھی ہوا کرتا تھا۔ چاہے طیارے جھول رہے ہوں، چاہے بجلی چمک رہی ہو، چاہے جاسوس نے میرے اوپر بندوق تان رکھی ہو، چاہے کچھ بھی ہو، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میں خُدا کے فضل کے وسیلے، جنگ میں آگے بڑھتے جارہا ہوں۔ کیونکہ، میں نے ساری خلق اور ہر شخص کے سامنے انجیل کی منادی کی ہے جسکے سامنے میں کرسکتا تھا، تاکہ لوگوں کو اُس خوبصورت جہان کیلئے قائل کرسکوں۔

170 یہ مشکل ہوسکتا ہے۔ اس میں بہت زیادہ قوت لگ سکتی ہے۔ مجھے نہیں معلوم اس میں کتنا وقت لگ سکتا ہے۔ جسمانی طور پر بات کریں، تو ہم نہیں جانتے۔ اور... میرے ماضی کے دنوں کی جانچ کے مطابق، اُنہوں نے کہا ہے، ''تم نے پچیس سال کی مشکل زندگی گزاری ہے، مگر اچھی زندگی گزاری ہے۔ تم مضبوط ہو۔'' اس سے میری کمک ہوئی۔ لیکن، اوہ، یہ وہ

نہیں ہے۔ یہ وہ نہیں ہے۔ یہاں کچھ اور ہے۔ اس فانی کو لازماً لافانیت کا جامہ پہننا ہے۔ اس فانی کو لازماً لافانیت میں بدل جانا ہے۔

171 قیس کے بیٹے اُٹھ سکتے ہیں۔ میں...وہ جتنے اچھے کام کرتے ہیں، میرے پاس کہنے کیلئے اُنکے خلاف کچھ بھی نہیں ہے، غریبوں کی مدد کرنا اور عطیہ دینا اچھا ہے۔ اور یاد رکھیں، دیکھیں، سموئیل نے ساؤل کو بتایا تھا، "تُو بھی نبوت کریگا۔" اور دیکھیں ان میں بہت سارے بڑے آدمی، اور بڑے مناد ہیں، جو مقرب فرشتوں کی طرح کلام کی منادی کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ خُدا کی مرضی نہیں۔ کیونکہ خُدا اُنکا بادشاہ رہنا چاہتا تھا۔ بھائی، بہن، پاک رُوح کو اپنی رہنمائی کرنے دیں۔

آئیں تھوڑی دیر کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

میں گھر جانے کیلئے بیتاب اور اداس ہوں، میں یسُوع کو دیکھنا چاہتا ہوں،
میں اُن آسمانی گھنٹیوں کو سننا چاہتا ہوں؛
اس سے میرا راستہ روشن ہوجائیگا اور سارا ڈر دور ہوجائیگا؛
خُداوند، ہمیں وقت کے پردے کے پار دیکھنے دے۔

خُداوند، مجھے گزرے غم اور خوف کے پردے کے پار
دیکھنے دے،
مجھے اُس دھوپ کی چمک کی جھلک کو دیکھنے دے؛
اس سے ہمارا ایمان مضبوط ہوگا اور سارا خوف دُور
ہوگا؛
خُداوند، انہیں ماضی کے وقت کے پردے کے پار دیکھنے
دے۔

172 خُداوند، میں پُریقین ہوں، کاش یہ چھوٹا چرچ، آج صُبح، پردے کے پار دیکھ سکے: اُنکے درمیان کوئی دکھ نہیں ہے، اور نہ کبھی ہوسکتا ہے؛ کوئی بیماری نہیں ہے؛ بالکل نہیں بلکہ کاملیت ہے۔ اور یہ چیز یہاں سے وہاں تک بس ایک سانس کی دُوری پر ہے، بڑھاپے سے جوانی تک، وقت سے ابدیت تک ہے، کل کی فکریں، اور گزرے کل کے دکھوں سے، اور موجودہ زمانے سے کمال ابدیت تک ہے۔

173 اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، تُو یہاں ہر ایک شخص کو برکت دے، اگر خُداوند، یہاں، ایسے لوگ ہیں جو تیری محبت کو نہیں جانتے ہیں۔ اور یقیناً، اے باپ، اُس پاک مقام میں جو کہ محبت کا ایک نمونہ ہے کوئی بھی داخل نہیں ہوسکتا ہے، جب تک کوئی نیا جنم نہیں پاتا ہے، یعنی نئی پیدائش۔ پاک

رُوح، یعنی خُدا، محبت ہے، اور ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ اگر ہم اپنے ایمان کے وسیلے پہاڑ کو ہلا دیں تو کوئی فرق نہیں پڑتا، اگر ہم بڑے بڑے کام کریں، اور پھر بھی، اُسکے بغیر ہوں، تو ہم اُس عظیم سیڑھی پر نہیں چڑھ سکتے ہیں۔ لیکن اُس میں یہ چیز، ہمیں زمینی فکروں سے اُوپر اُٹھالے گی۔ اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں، تُو یہاں سب لوگوں کو برکت دے۔

174 اور ہونے دے، کہ، آج صُبح، جس شخص نے مجھے سُنا ہے، میں نے اُسے سچ بتایا ہے، اور تُو میرا گواہ ہے، خُداوند، جیسے بزرگ سموئیل نے کہا تھا، ”کیا میں نے تیرے نام سے لوگوں کو کوئی ایسی بات بتائی ہے جو سچ کے علاوہ تھی؟“ یہ لوگ میرا فیصلہ کرنے والے ہیں۔ اور خُداوند، اب میں نے انہیں بتا دیا ہے، کہ تُو مجھے اُس دیس میں لیکر گیا تھا۔ اور تُو جانتا ہے یہ سچ ہے۔

175 اور اب، اے باپ، اگر یہاں کوئی ایسا ہے جو تجھے نہیں جانتا، تو اس گھڑی وہ کہے، ”خُداوند، میری مرضی میں تیری مرضی شامل ہوجائے۔“ اے باپ، یہ بخش دے۔

176 اور اب، آپ اپنے، جھکے ہوئے سروں کے ساتھ، کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے، اور کہیں گے، ”بھائی برینہم، میرے لیے دُعا کی جائے، تاکہ خُدا میرے اندر آجائے۔“

177 اب آپ جہاں بھی ہیں، آپ کیوں حقیقی میٹھاس کے ساتھ، باپ سے

نہیں کہتے ہیں، "اے خُدا، آج، تُو میرے دل میں آجا، میں دُنیا کی سب چیزوں کو ترک کرتا ہوں۔ میں ہر چیز کو ترک کرتا ہوں، تاکہ ساری زندگی آپ سے محبت کروں، اور آپ کی خدمت کروں۔ اور آج کے دن سے لیکر، آگے، میں تیری پیروی کرونگا، اور تیری بائبل کی، ہر بات کو مانوں گا"؟ اگر آپ نے مسیحی بپتسمہ نہیں لیا ہے تو کہیں، "خُداوند، میں لوں گا۔"

178 "اگر مجھے ابھی تک پاک رُوح نہیں ملا ہے..." تو آپ کو معلوم ہوجائیگا جب آپ اُسے حاصل کر لیں گے۔ وہ آپکو دیگا-وہ آپکو یقین دہانی اور محبت دیگا جسکی آپکو ضرورت ہے۔ اوہ، ہوسکتا ہے آپکو مختلف تجربہ، اور مختلف احساس ہوا ہو، شاید آپ چِلائے ہوں یا زبانیں بولی ہوں، یہ ٹھیک ہے۔ لیکن اگر آپ میں الٰہی محبت نہیں ہے، تو پھر میرا یقین کریں، کہیں، "خُداوند، میرے دل میں، اور میری جان میں اسے انڈیل دے، تاکہ تیرا رُوح حاصل کرسکوں، اور آج میرے دل میں، پیار، احترام، اور الٰہی محبت آجائے، تاکہ جب میری آخری سانس مجھے چھوڑ جائے تو میں اُس دیس میں جاسکوں،" جبکہ ہم دُعا کررہے ہیں۔ تو اب، آپ، اپنے لیے دُعا کریں۔ جس طرح بھی آپ، دُعا کرنا چاہتے ہیں، اور خُدا سے مانگیں وہ آپکے لیے یہ کرے گا۔

179 میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ سفید بالوں والے بزرگ جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، آپ نے چھوٹے بچونکے لیے

بڑی محنت کی ہے اور اُنکی پرورش کی ہے! آپ بچاری، بوڑھی مائیں ہیں جنہوں نے اُنکی آنکھ سے نکلنے والے ہر آنسو کو پونچھا ہے! پیاری، بہن، میں آپکو یقین دلاتا ہوں، دوسری طرف اور دوسری سانس میں اس طرح نہیں ہے۔ میرا ایمان ہے وہ قوت یقیناً اس جگہ موجود ہے۔ یہ ایک دوسرا مقام ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ جس میں اب ہم رہ رہے ہیں یہ فانی مقام ہے۔

180 "خُداوند، تیری مرضی ہی، میری مرضی بن جائے۔" جب ہم ملکر دُعا کرتے ہیں، تو آپ بھی دُعا کریں۔

181 خُداوند، بڑی تعظیم سے، اور تیرے کلام اور تیرے پاک رُوح کی بنیاد پر، ہم یہ جانتے ہیں کہ ہماری پیدائش کہاں سے ہے اور ہم اس کیلئے بہت خوش ہیں۔ ہم خوش ہیں کیونکہ ہم "انسان کے ارادہ سے نہیں، جسم کی خواہش سے نہیں، بلکہ خُدا کی مرضی سے پیدا ہوئے ہیں۔"

182 اور آج، اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، یہ لوگ جو معافی کے طلبگار ہیں، اے خُداوند، تیرا رُوح انکے لیے کام کرے۔ میرے پاس یہ کام کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے؛ میں بس ایک انسان ہوں، قیس کا ایک بیٹا ہوں۔ لیکن ہمیں تیرے، پاک رُوح کی ضرورت ہے۔

183 اے خُدا، مجھے سموئیل کی طرح بنادے، جو کلام کی سچائی بتائے۔ اور تُو نے ابھی تک، اسکی تصدیق کی ہے، اور میرا ایمان ہے تو آگے بھی کرتا

رہیگا، جب تک میں تیرے ساتھ سچا رہونگا۔

184 اے باپ، کاش یہ سب اب ابدی زندگی کو حاصل کر پائیں۔ کاش آج کا دن ان سے کبھی الگ نہ ہو پائے۔ کیونکہ یہ اس وقت دُنیا کو چھوڑنے آئے ہیں، اور جو کچھ میں نے ان سے کہا ہے، کاش، یہ سچائی ان پر کھل جائے۔ اور جیسے اب ہم یہاں، آج، فانی حالت میں بیٹھے ہیں، اور اپنی گھڑی کو دیکھ رہے ہیں، اپنے ڈنر، اور کل کے کام کاج، اور فکروں اور محنتوں کے بارے میں سوچ رہے ہیں، لیکن تب یہ نہیں ہونگے۔ یہ سب اوجھل ہوجائینگے۔ وہاں فکریں نہیں ہونگیں؛ لیکن ابدیت کی ایک عظیم خوشی ہوگی۔ اے باپ، ان میں سے ہر ایک کو، اس طرح کی زندگی عطا کردے۔ اور کاش...

185 اے باپ، میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں، کہ ہر ایک شخص جس نے آج صُبح، میرے وسیلے اُس رویا کو سنا ہے، ہونے دے میں اُس پار ان میں سے ہر ایک کو ملوں؛ ہوسکتا ہے، یہاں ایسے مرد، اور عورتیں ہوں جو مجھ سے اختلاف کریں۔ لیکن، اے باپ، یہ کبھی بھی اُس راہ میں رکاوٹ نہ بنیں۔ کاش ہم ان سے وہاں ملیں، اور یہ بھی، وہاں چلیں، اور ہم ایک دوسرے کو تھام لیں، اور چلائیں، "ہمارا بیش قیمت بھائی۔" جیسا وہاں دکھایا گیا، ویسا ہی خُداوند، ہر ایک کے ساتھ ہو، وہ سب جن سے میں پیار کرتا ہوں، اور وہ سب جو مجھ سے پیار کرتے ہیں۔ میری دُعا ہے، خُداوند اُنکے لئے اسی طرح

ہو۔ اور میں ان سب سے پیار کرتا ہوں۔ اے باپ، یہ بات ان پر آشکارا کر دے۔ اب میں انہیں ابدی زندگی کی پیشکش کرتا ہوں۔ کاش یہ اسے قبول کرکے، اپنا حصّہ پورا کریں۔ کیونکہ میں یہ دُعا یسُوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔

186 ہمارے پاس کچھ وقت ہے، تاکہ بیماروں کیلئے دُعا کی جائے۔ میں دیکھ رہا ہوں ہمارے پاس یہاں، ایک چھوٹی بیمار لڑکی ہے، اور ایک خاتون کرسی پر ہے۔

187 اب، میرے بیش قیمت بہن، بھائیو، مہربانی سے مجھے غلط مت سمجھیں۔ میں-میں نہیں جانتا کیا ہوا تھا۔ مجھے نہیں معلوم کیا ہوا تھا۔ لیکن، اے خُدا، جب میں مر جاؤں، تو مجھے واپس وہیں پر جانے دینا۔ بس مجھے اُسی مقام پر جانے دینا، جہاں میں جانا چاہتا ہوں، اورجہاں یہ تھا۔ میں پولُس بننے کی کوشش نہیں کررہا جو تیسرے آسمان پر اُٹھالیا گیا تھا۔ میں وہ نہیں کہہ رہا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں وہ تو میری ہمت بڑھانے کی کوشش کررہا تھا، اورمجھے کچھ دینے کی کوشش کررہا تھا، اورمجھے میری آنے والی نئی خدمت کیلئے ہمت دے رہا تھا۔

188 اگر میں یہاں، کچھ منٹوں کیلئے کچھ پڑھوں تو کیا یہ بے ادبی میں آجائیگا؟ کیا یہ ٹھیک رہیگا؟ ملک کے معروف میگزینوں میں سے یہ ایک ہے، بلی گراہم۔

ڈاکٹر بلی گراہم کو اسلام کی دعوت، افریقین ٹائمز کے پہلے پیج پر ہے، 15 فروری، 1960۔ آرٹیکل لکھنے والا، ایک مسلم، محمدن تھا، جسکا خیال ہے مسیح کی انجیل کی منادی میں معجزات ہونے چاہئیں، جو کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ ہم یہ: "حوالہ پیش کرتے ہیں: مسیح نے اپنے پیروکاروں سے، یہ وعدہ کیا تھا، جب اُس نے کہا تھا، 'وہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، وہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا؛ بلکہ ان سے بڑے کریگا جو وہ کرتا تھا۔' کیا کلیسیا نے کبھی وہ کام کیے ہیں، جو بائبل میں، مسیح کی-کی صفات ہیں؟ کیا کلیسیا آج کر سکتی ہے؟ کیا کوئی ممتاز کلیسیا ہے، جس نے مسیح سے آدھے معجزات بھی کیے ہوں، چلو یہ نہیں کہتے 'بڑے کام کیے ہوں'؟ کیا آپ، ذاتی طور پر، شہرت یافتہ ہوتے ہوئے، مسیحیت کی وکالت کیلئے، کھڑے ہوسکتے ہیں، تاکہ جسمانی طور پر مُردہ زندہ کریں؟ کیا آپ سُمندر پر چل سکتے ہیں؟ کیا آپ بیمار کو شفا اور اندھے کو آنکھیں دے سکتے ہیں؟ کیا یہ، اُوپر والے حوالے کے متضاد نہیں ہے، جو ایک مسلمان نے پیش کیا ہے، یا، دیکھیں، یا، مسیح کے پیروکاروں کی طرف سے کچھ کے بیانات کے مطابق، آپکے عقیدے کی آزمائش تھی؟ '"' مسلم آرٹیکل میں بہت کچھ واضح طور پر اور ایک کے بعد ایک بیان لکھا ہوا تھا۔

189 اُنہوں نے اُس مسلمان کی توہین کی، لیکن وہ درست تھا۔ لیکن اُنہیں یہ بات کہنی چاہیے تھی:

سب سے اچھا جواب یہ تھا، کہ بائبل پڑھیں، اور قرآن کو جانیں۔ قرآن کو اس موازنہ سے نقصان پہنچتا ہے...اس سے...نقصان پہنچتا ہے۔ مسلمانوں کا بڑا دعویٰ ہے کہ "مسیحیت سے اچھے ہیں اور بڑھ رہے ہیں،" یہ خالص، (بی-او-ایم-بی-اے-ایس-ٹی-آئی-سی) بڑے بول ہیں (میرے خیال سے) تصور ہے۔ اسکے باوجود، لکھاری نے، کلیسیا کے ساتھ جڑے ہوئے معجزات کے ایک اہم نکتہ کو چھوا ہے۔ لیکن ہمیں یہاں ایک بار پھر لکھاری کی سنجیدگی پر شک ہے، کیونکہ کون اُن معجزات پر جو ریورنڈ ولیم برینہم کے وسیلے ہوئے ہیں انگلی اُٹھا سکتا ہے اور اعتراض کرسکتا ہے جو مسلمانوں کے درمیان جنوبی افریقہ میں ہوئے، اور دس ہزار نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا یہ ولیم برینہم کی خدمت میں ہوئے، جو ڈربن، جنوبی افریقہ میں کی گئی تھی، یا اسکے علاوہ پوری دنیا میں کی گئی ہے، یا جو ٹی۔ ایل۔ اوسبورن نے ایسٹ افریقہ میں کی ہے؟ بیشک، ہم سو فیصد بلی گراہم کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم نے سوال کے نقطہ پر بات کی ہے، کچھ نہیں...سوال کا یہ نقطہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا ہے۔

190 لیکن اسکے ہر حصّے کے درمیان (اُنہوں نے مجھے بلایا... کہا کہ ہم جنونی ہیں، ہمیں نہیں معلوم کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔)، لیکن اُنہوں نے، اپنے اخبار کے اندر اسکی گواہی دی، کہ، خُدا نے یہ کام کیا ہے۔ خُدا آج بھی، ویسا ہی خُدا ہے، جیسا وہ کبھی تھا۔

191 آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اس پر ایمان نہیں رکھتے، وہ بس اسے نظر انداز کرتے ہیں۔۔ یہ چھپ کر نہیں ہوا ہے؛ یہ کسی کونے میں نہیں ہوا ہے۔

192 اور سینکڑوں اور ہزاروں لوگ وہاں بیٹھے ہوئے تھے، اسے دیکھ رہے تھے۔ جب اُنہوں نے دیکھا کہ لنگڑا، اور اپاہج لڑکا وہاں آیا، اور پاک رُوح نے اُسکی زندگی کے بارے میں سب کچھ بتادیا، اور وغیرہ وغیرہ، پھر دیکھیں وہاں کیا ہوا۔ اور جب دس ہزار مسلمانوں نے یہ دیکھا تو وہ سیدھے زمین پر، جھک گئے، اور یسُوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرلیا۔

193 ہمارے پاس اب بھی ٹی۔ ایل۔ اوسبورن، اور باقی ہیں، جو ابھی تک بھیڑوں کی خوراک کھلا رہے ہیں۔ میرا خیال ہے بھائی اوسبورن ابھی تک مسلمانوں کے درمیان نہیں گئے ہیں۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں وہ غالب آئے ہیں۔ لیکن ہمارے پاس اب بھی وہ خُدا ہے جو بھیڑ کو شیر سے چھڑا سکتا ہے، جو بھیڑ کو بھالو سے بچا سکتا ہے۔

194 یہ جان کر مجھے اچھا لگا کہ اُنہوں نے اسے تسلیم کیا اور اسے لکھا۔ نہیں،

وہ سمجھتے ہیں کہ وہ نہیں جانتے ہیں؛ وہ چلے گئے اور پیٹھ پھیرلی، اور کہتے ہیں، " آہ، وہ دن تو گزر گئے ہیں۔ "

195 مسلمانوں نے کہا، "کیا وہ؟ کیا پوری بائبل کا زمانہ گزر چکا ہے۔ پھر آپ سب غلط ہیں۔ آپ ایک آدمی کی عبادت کررہے ہیں، اور وہ آدمی، مرگیا تھا، اور اُسکا نام یسُوع تھا۔ اور وہ بہت سال پہلے، مرگیا تھا، اور ایسی کوئی بات نہیں ہے، کہ وہ زندہ ہوا تھا۔ "

196 لیکن یہ بات وہ ڈربن کی عبادت میں نہیں کہہ سکے۔ کیونکہ وہاں وہ کھڑا ہوا تھا اور وہی کام کررہا تھا جو اُس نے کیے تھے، اور اُنہیں ثابت کردیا تھا۔ اب یہاں تک ہوا کہ۔کہ تنظیموں کو بھی واپس آنا پڑا، یہ وہی شخص تھا اُس نے مجھے لکھا اور بتایا کہ مجھے بائبل پر اپنی تعلیمات واپس لینی پڑیں گی، یہ وہی تھا جو اُنکے اخبار میں لکھتا تھا۔ کچھ بھی ہو، اس سے قطعِ نظر، خُدا ان سے، اپنی تعریف کروایگا۔ یہ درست ہے۔ کسی نہ کسی طرح، وہ ان سے اپنی تعریف کروایگا۔

197 ہمارے ہاں، ایک چھوٹی بیمار لڑکی بیٹھی ہوئی ہے۔ کیا یہ آپکی بچی ہے؟ بہن، اسے کیا بیماری ہے؟ [بہن کہتی ہے، "اسے برین ہیمریج ہے۔ "- ایڈیٹر۔] محترمہ؟ [برین ہیمریج ہے۔ "] برین ہیمریج ہے۔ ["میں نے کئی سال پہلے، آپکو اسکے برین ہیمریج، کے بارے میں لکھا تھا۔ "] اوہ، ہاں۔

[''اب اسکی بیماری کو اگست میں، چار سال ہوجائینگے۔''] اگست میں، چار سال۔ [''بھائی نیول نیچے جاکر اُسے دیکھتے ہیں۔''] اوہ، یہ میرینگو سے، یا کہیں اور سے ہے؟ [''پیولی۔'']پیولی سے ہے۔ پھر، یہ وہی لڑکی ہے؟ ماں، بس ایک ہی چیز ہے، جو اس لڑکی کو بچا سکتی ہے: بس، خُدا یہ جانتا ہے۔ [''یہ پہلے سے کافی بہتر ہے۔''] میں اس بات سے خوش ہوں۔

198 بھائی نیول، کیا آپ نے اس کے لئے دُعا کی تھی؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''جی ہاں، جناب۔''-ایڈیٹر۔] جب سے بھائی نیول نے جاکر اس پر دُعا کی تھی، یہ پہلے سے اچھی ہے۔ ابھی تک ایسے چرواہے ہیں جو بھیڑ کی خوراک کو جانتے ہیں۔

199 پیاری بہن، آپکی کیا بیماری ہے، آپ جو وہاں، کرسی پر بیٹھی ہوئی ہیں؟ [بہن کہتی ہے، ''اُسے کینسر ہے۔''-ایڈیٹر۔] کینسر۔

200 خیر، اب میں ٹھیک یہاں، آپ سے کچھ پوچھنے لگا ہوں۔یہاں کتنے ہیں جنہوں نے... کینسر سے شفاپائی ہے؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ بہن، یہاں دیکھیں۔ [''یہ مکمل طور پر بہری ہے، اور آپکو سُن نہیں سکتی ہے۔''-ایڈیٹر۔]

201 خُدا شافی ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ اگر میں آپ کو بتاؤں کہ میں وہاں جا کر اس لڑکی کے برین ہیمرج کو ٹھیک کرسکتا ہوں اور اسے شفا دے سکتا ہوں، یا، کینسر والی عورت کو ٹھیک کرسکتا ہوں، تو میں آپکو غلط بتاؤنگا۔ لیکن میں

ایک بات جانتا ہوں، ایک بھالو تھا (ایک کینسر، ایک ٹیومر، ایک اندھا پن، اور ایک موت تھی) جس نے خُدا کی بھیڑ کو، ایک دن پکڑ لیا تھا، اور میں خُدا کی قوت کے ساتھ وہاں گیا تھا، اور میں نے اُسے مار ڈالا تھا اور بھیڑ کو واپس لے آیا تھا۔ یہ سچ ہے۔ اور آج ہم پھر آگے بڑھ رہے ہیں، کسی بڑی چیز، یا فلاں فلاں چیز کے ساتھ نہیں۔ میں دُعا کے سادے اور چھوٹے سے فلاخن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہوں۔ وہ اسے واپس لے آئیگا۔

202 کیا آپ ایمان رکھتی ہیں، کیا آپ نہیں رکھتی، بہن؟ آپ بھی، ایمان رکھتی ہیں، کیا آپ نہیں رکھتی، بہن؟ اب آپ میں سے کتنے اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟

203 اب آپ اپنے سروں کو جھکائیں جبکہ میں دُعا کرتا ہوں۔

204 پیارے باپ، یہ ایک خوبصورت جوان عورت یہاں لیٹی ہوئی ہے، جو کبھی نہیں چل سکتی، اور آس پاس نہیں جا سکتی، جب تک تُو اسکی مدد نہ کرے۔ دشمن نے اسے پکڑا ہوا ہے۔ یہ ڈاکٹر کی پہنچ سے باہر ہے۔ دشمن نے اسے کافی دور لا کر جھٹکا دیا ہے، اور یہاں تک کہ ڈاکٹر بھی کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن خُداوند، یہ تیری پہنچ سے دُور نہیں ہے۔ یہ ٹھیک اُس جگہ پر آگئی ہے جہاں تُو اپنا ہاتھ اس پر رکھ سکتا ہے۔ خُدا کے کلام کی بنیاد پر، میں اپنے ہاتھ اس جوان عورت پر رکھتا ہوں، اور اس برین ہیمریج کو رد کرتا ہوں۔

یسُوع مسیح کے نام میں، یہ واپس ایک نارمل عورت ہوجائے۔ تاکہ یہ خُدا کے جلال کیلئے زندہ رہے۔ ہونے دے کہ یہ شفا پاکر، اس چرچ کے اندر باہر چلے، جس طرح دوسرے چلتے ہیں، یہ بھی چلے، اور خُدا کی تعریف کرے۔ یسُوع مسیح کے وسیلے، ایسا ہی ہو۔

205 جیسے کہ اسکے بال چمک رہے ہیں، اور بل کھائے ہوئے ہیں، اور یہ اُس دیس میں جائے جہاں میں نے کوئی بوڑھا اور بیمار نہیں دیکھا تھا، بلکہ جوان۔ لیکن اس کے پیارے یہاں بیٹھے، رو رہے ہیں، کیونکہ یہ اس سے پیار کرتے ہیں۔ ایک بڑے دشمن نے اسے پکڑ لیا ہے اور ڈاکٹروں کی پہنچ سے دُور پھینک دیا ہے، یہ ایک بھیانک کینسر کا شیر ہے۔ اے خُدا، میں اسکے پیچھے، آتا ہوں۔ میں اسے واپس بحالی کیلئے لاتا ہوں۔ میں مسیح کے فتح مند نام میں، کینسر کو شکست دیتا ہوں، کیونکہ میں مسیح کا ایک ایلچی ہوں۔ ہونے دے یہ اسے چھوڑ دے، اور یہ ٹھیک ہوجائے، اور اب سے، کئی سال تک، خُدا کے جلال اور عزت کیلئے زندہ رہے، ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے ایسا ہو۔

206 اب، آسمانی باپ، یہ بڑا ہتھیار نہیں ہے، نہ ہی چمکتا ہوا بھالا ہے، کوئی زبان نہیں اور نہ اُسکے الفاظ ہیں، لیکن یہ عام، چھوٹا سا ایمان کا فلاخن ہے۔ میں اس جان کیلئے آتا ہوں، اور یہ بدن جسے دشمن کینسر نے پکڑا ہوا ہے

اور ڈاکٹر کی پہنچ سے یہ دُور ہے۔ لیکن خُداوند، میں آج صُبح، اسکے لئے آتا ہوں، تاکہ اسے ہری ہری چراگاہوں اور راحت کے چشمہ کے پاس لاؤں۔ فتح مند یسُوع کے نام میں، جسکا میں ایلچی ہوں۔ حقیقی ایمان کے ساتھ، میں یقین کرتا ہوں اس دُعا کی قوت کے وسیلے جو ہم نے کی ہے، یہ واپس بحال ہوجائیگی۔ ایسا ہی ہو...؟...

207 (میرا خیال ہے اب بپتسمے کی عبادت ہے۔ کیا ہے؟) [بھائی نیول کہتے ہیں، "جی ہاں، جناب۔ دو مناد کچھ لوگوں کو بپتسمے کیلئے لائے ہیں۔"-ایڈیٹر۔]

208 کیا آپ ایک منٹ کیلئے اپنا سر اُٹھائیں گے؟ پاسٹر نے مجھے ابھی ابھی بتایا ہے...

209 یہ لوگ بہت زیادہ، بیمار ہیں۔ یہ ٹھیک ہوجائینگے۔ بس نہیں تو...یہ ٹھیک بات ہے۔ خُدا کے وعدے ناکام نہیں ہوتے ہیں۔ ہم اُنکی پیروی کرتے ہیں۔

210 ان کے ہاں بپتسمے کی عبادت ہے۔ یہاں کچھ لوگ ہیں جنہیں ضرور لینا چاہیے۔ آج رات ہماری پھر عبادت ہوگی۔

211 کیا یہاں کوئی ایسا ہے جو آج رات نہیں آسکتا، اور چاہتا ہے کہ اُسکے لئے ابھی دُعا کی جائے، کیونکہ وہ آج رات یہاں نہیں آسکتا ہے؟ کیا آپ یہاں

آئینگے، وہ جو آج رات نہیں آسکتے ہیں۔ آج رات؛ میرے پاس دُعائیہ قطار کیلئے، کافی وقت ہے۔ یہ اب ان لوگوں کو بپتسمہ دیں گے۔

212 کیا آپکو چھوٹا لڑکا مل گیا ہے؟ ٹھیک ہے۔ [ایک بھائی آگے بڑھتا ہے اور بھائی برینہم سے کچھ کہتا ہے، ٹھیک ہے اگر میں آپکو یہ دے سکا؟" - ایڈیٹر۔] جی ہاں، بھائی۔ آپکا، بہت شکریہ۔ کیا یہ مناسب ہوگا کہ میں اسے بعد میں پڑھوں یا ابھی پڑھوں؟ آپ کا شکریہ، جناب۔

213 اب آپ ہمیں ایک یا دو منٹ اور دے دیں، پھر ہم۔ہم بپتسمے کی۔کی عبادت کرینگے۔ مجھے معلوم ہے آپ سب اسے دیکھنا چاہیں گے۔

214 اور جو آج بپتسمہ لینا چاہتے ہیں، ٹھیک ہے، آپ، خواتین اُدھر چلی جائیں تاکہ لباس تبدیل کرلیں، اور آپ مرد اس طرف آجائیں۔ اور جب تک میں ان بیماروں کیلئے دُعا کرتا ہوں، دیکھیں آپ اپنے آپکو بپتسمہ کی عبادت کیلئے تیار کرلیں۔ اور وہ لوگ جو ابھی...

215 اب، آج رات، میں ایک-ایک چھوٹی سی دعائیہ قطار لینے کی کوشش کروں گا، آج رات، فوراً، جیسے ہی وہ اندر آجائیں گے۔ اور آج رات، ہم افسیوں کی پہلی کتاب کو شروع کرنے جارہے ہیں۔ اور اگر آپکے پاس چرچ جانے کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے، تو ہمیں اب آپکو اپنے ساتھ شامل کر کے بہت خوشی ہوگی۔ اور اگر آپکا اپنا پاسٹر اور چرچ ہے، تو پھر-پھر اپنے

پیارے چرچ میں جائیں اور آپ اُنکی مدد کریں۔

216 اگر آپکو جانا ہے، اور اس وقت جا رہے ہیں، تو خُدا آپکو برکت دے۔ پھر ہمارے پاس دوبارہ آئیں جب بھی آپ آسکتے ہیں۔ ہمیں آپکو دیکھ کر خوشی ہوگی۔

217 بھائی کیا آپ نے، بھی، دُعا کروانی ہے؟ آپکے ساتھ کیا مسلہ ہے؟ ہائی بلڈ پریشر ہے۔

218 اب، جبکہ باقی لوگوں نے، اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں، تو ایک منٹ کیلئے، ہم دُعا کرنا چاہتے ہیں۔

219 اے باپ، میں تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں، آج، اس چھوٹے چرواہے کی فلاخن کیلئے، اور اُس دعا کیلئے جس نے شیر کو جھکنے پر مجبور کردیا، اور چھوٹے برّے کو اُس سے بچا لیا، اور ماں اور باپ کو واپس لوٹا دیا۔ میں اپنے بھائی کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو اسے سلامتی سے واپس لانا۔ ہونے دے کہ بلڈپریشر اور پریشانیاں اسکے بدن سے چلی جائیں۔ میں اسکے پیچھے جاتا ہوں، خُداوند، اور یسُوع مسیح کے نام میں، اسے واپس لاتا ہوں۔ ایسا ہی ہو۔ آمین۔

خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔

نیچے جاتے ہوئے، میں دیکھ رہا ہوں، آپ نے ایک چھوٹے اندھے لڑکے کو پکڑا ہوا ہے۔

220 میں ایک اور بات کہنا چاہتا ہوں۔ میرے پاس کوئی تھا...وہ بہت بیمار تھا، اور الٹی کر رہا تھا۔ اور میں نے سوچا...میں نہیں چاہتا آپ اس سے محروم رہ جائیں، اگر آپ یہ کر سکتے ہیں۔ میں نے سوچا، "اے خُدا، اگر میں باہر نکل کر کسی کی سنتا ہوں تو باہر جا کر کیا دے سکتا ہوں؟ میری بیوی نے کہا، 'بلی، باہر کوئی بزرگ آپ سے ملنا چاہتا ہے۔'

221 "اور وہاں ایک بیچارہ، گنجے سر والا شخص تھا، جسکی سفید داڑھی اُسکے چہرے پر لٹک رہی تھی۔ وہ چلتا ہوا آیا، اور کہا، 'کیا آپ بھائی برینہم ہیں؟'

"میں نے کہا، 'جی ہاں، جناب، میں ہوں؟'

222 "'میرا نام سائمن ہے۔' اپنا ہاتھ میرے اُوپر رکھتا ہے، اور ایک منٹ مجھے دیکھتا ہے۔ اور کہتا ہے، 'آپ ایک ایماندار ہیں، بھائی برینہم۔'

"'جی ہاں۔'

223 "'یہ درست ہے۔' یہ بائبل کا، سائمن پیٹر تھا۔ میں اُس کی کتنی تعریف کروں گا ! اُس نے بہت کچھ نہیں کہا۔ اُس نے بس اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا، یہ ٹھیک بات ہے۔"

224 اور پھر میرے پاس آیا، اور خُدا کی مدد سے، اور خُدا کے فضل سے، یہاں ہزاروں کی تعداد میں ایسے لوگ موجود ہیں جو یہی ایمان رکھتے ہیں، کاش میں ان تک پہنچ سکوں۔ میں سوچتا ہوں، "خُداوند، مجھے ان میں سے ہر ایک کے پاس جانے دے، جہاں جہاں میں جا سکتا ہوں۔ بس۔بس مجھے جانے دے..."

225 میں سوچتا تھا، "اگر شمعون، یا پولُس، یا اُن میں سے کوئی، اندر آتا اور کہتا، 'کیا آپ بھائی برینہم ہیں؟'

"'جی ہاں۔'

226 "اور وہ اپنے ہاتھ مجھ پر رکھتے، اور مجھے دیکھتے، اور کہتے، 'ٹھیک ہے، بھائی برینہم،' اور بس وہ چلے جاتے۔

227 "تو میں ٹھیک ہو جاتا۔ میں تندرست ہو جاتا۔ یقیناً۔ میں کہتا... لڑکے، میری ہمت تو اُسی گھڑی بڑھ جاتی۔ اور میں کہتا، 'میں ٹھیک ہو جاونگا۔'" جی ہاں، جناب۔

228 اور آج بھی یہاں ایسے لوگ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور یہی کام کرنے میں نیچے آرہا ہوں، تاکہ آپ پر ہاتھ رکھ کر، خُدا سے مانگوں۔

229 میں اس چھوٹے لڑکے پر، ایک منٹ دُعا کرنا چاہتا ہوں، بہن۔ یہ ایک بیچارہ، اندھا لڑکا ہے۔ یہ کب سے اندھا ہے؟ [بہن کہتی ہے، "جب سے پیدا

ہوا ہے۔"-ایڈیٹر۔]

230 کیسے ہو، چھوٹے لڑکے! اوہ، تم بہت خوبصورت ہو، چھوٹے لڑکے...

...؟

231 اے پُر فضل خُدا! ڈاکٹروں کی پہنچ سے یہ دُور ہے، جب یہ چھوٹا لڑکاپیدا ہوا، تو یہپیدائشی اندھا تھا، اور یہپیارا؛ اور خوبصورت، چھوٹا لڑکا ہے، اور یہ دیکھ نہیں سکتا ہے۔ اور دشمن نے، اسے ڈاکٹر کی پہنچ سے باہر کردیا ہے، اس سے پہلے کہ اسکی زندگی میں یہ موقع آتا۔ پس، اے خُداوند، آج صُبح، میں اسکے پیچھے آتا ہوں۔ اور یہ چھوٹی سی سادہ، دعائیہ فلاخن ہے۔ جو اسے اے خُدا، واپس لے آئے گی۔ میں یسُوع مسیح کے نام میں، دشمن، ابلیس کا مقابلہ کرنے آتا ہوں، اور میں خُدا کیلئے اس لڑکے کا دعویٰ کرتا ہوں۔ میں خُدا کیلئے، اسکی بینائی کا دعوی کرتا ہوں، اور اسے واپس لوٹاتا ہوں جو شیطان نے اس سے چھین لی تھی۔ اسے واپس دیتا ہوں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، ایسا ہوجائے۔ اب، ایسا ہی ہو۔

232 اب پیاری، بہن، دیکھیں، اس میں ذرا سا بھی شک نہ کریں یہ چھوٹا لڑکا ٹھیک ہوجائیگا۔ اور میں چاہتا ہوں، آپ اسے چرچ میں واپس لائیں، اور لوگوں کو دکھائیں، کہ یہ دیکھ سکتا ہے، کیا، اب آپ نہیں لائیں گی؟

یسُوع مسیح کے نام میں، اسکی بینائی اسے مل جائے...؟...

233 اے خُداوند یسُوع، اسے لے...اس چھوٹے لڑکے کیلئے ہم نے بہت دُعا کی ہے! لیکن، آج صُبح، میں یسُوع مسیح کے نام میں آتا ہوں، اور اس چھوٹی فلاخن کو اُٹھاتا ہوں، جو تُو نے مجھے دی ہے۔ اور اسکے وسیلے تُو نے میری مدد کی ہے، خُداوند، میں تیری قوت کے ساتھ، آگے بڑھتا ہوں...تُو نے کینسر کے مُنہ سے، اور موت کے مُنہ سے، مُردوں کو زندہ کیا جنکی موت کا اعلان ہوچکا تھا، اور وہ اکڑے اور ٹھنڈے پڑے ہوئے تھے۔ میں اس دشمن کے پیچھے، یسُوع مسیح کے نام میں آتا ہوں۔ تاکہ اسے واپس تندرستی میں لے آؤں، خُداوند۔ یہ بخش دے۔ اور خُدا کے جلال کیلئے، ایسا ہی ہو۔

234 اور کیا آپ دُعا کیلئے آئی ہیں؟ [ایک بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے- ایڈیٹر۔] کیا آپ ایماندار ہیں؟ ["جی ہاں"] خُداوند، میں اس بہن کو، فلاخن کے سامنے لاتا ہوں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، یہ بیماری اسے چھوڑ دے اور پھر واپس نہ آئے۔

235 [ایک بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] خیر، میں اُسی فلاخن سے وار کرتا ہوں، جس نے بھائی ہارلے کو بچایا، اور وہ آپ کیلئے، اور آپکی بیٹی کیلئے بھی ہے۔

236 اب، آسمانی باپ، میں دشمن کے پیچھے آتا ہوں، اور اس فلاخن کا استعمال کرتا ہوں جو تُو نے مجھے دی ہے، کیونکہ تُو نے کہا تھا، "اگر تُو لوگوں

کو قائل کر سکے کہ وہ تیرا یقین کریں، اور جب تُو مخلص ہو کر دعا کریگا،" تو یہ چھوٹا پتھر ٹھیک نشانے پر لگے گا۔ اور ہونے دے یہ اب ہو جائے، خُداوند، میں اس بہن کیلئے درخواست کرتا ہوں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، ایسا ہی ہو جائے۔ آمین۔

237 [ایک بہن بھائی برینہم سے بات کر رہی ہیں-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، بہن۔ اب ہم... اعصابی مسائل ڈاکٹروں کی پہنچ سے دُور ہیں۔ وہ آپکو وقتی آرام کیلئے کچھ دے سکتے ہیں، لیکن اسکے بعد، آپکی حالت اور خراب ہو جائیگی۔ جی ہاں۔ اب دیکھیں۔ آج صُبح، ہم اسکا پیچھا کرتے ہیں۔ اور اسے بھگاتے ہیں؛ اور آپکو واپس لاتے ہیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]

238 اے خُداوند یسُوع،... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]...پانچ چھوٹے پتھر ہیں، ایف-اے-آئی-ٹی-ایچ، اور دعائیہ فلاخن ہے۔ اور میں اپنی بہن کو اس گھبراہٹ کے چنگل سے واپس لا رہا ہوں...؟... ادھر۔ میں اسے واپس ہری ہری چراگاہوں کے سائے میں اور راحت کے چشمے کے پاس لا رہا ہوں۔ میں یہ یسُوع مسیح کے نام میں کرتا ہوں۔ آمین۔

[ایک بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

239 اے خُدا باپ، ہم اس چھوٹی لڑکی کیلئے، بہت خوش ہیں کہ یہ پٹھوں کا نقص نہیں تھا۔ لیکن اس سے قطعِ نظر کہ یہ کیا ہے، لیکن یہ اب بھی تیری پہنچ

میں ہے، خُداوند۔ اور میں پتھر، اور ایمان کی چھوٹی فلاخن کیساتھ آتا ہوں۔ اور میں اس پتھر کو اپنی پوری قوت سے مارتا ہوں جتنی مجھ میں ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، یہ پتھر اپنے نشانے پر لگے۔ اور ہماری بہن تندرست ہو جائے۔ میں یہ حکم یسُوع مسیح کے نام میں دیتا ہوں۔

[ایک بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

240 اور یہ جوان ماں ہے، یہ اپنے چھوٹے بچے سے، جو کہ اسکی اولاد ہے، اُس سے اُس پار ملنا چاہتی ہے، اُس جلالی دھرتی پر، جسکا میں نے ذکر کیا تھا، اور وہ...اور ماں زندہ نہیں رہ پائے گی...تاکہ اس ننھے کی پرورش کرسکے، اور نہ ہی یہ بچہ تیری مدد کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے۔ لیکن میں فلاخن کے ساتھ آگے بڑھتا ہوں، تاکہ اپنی پوری قوت کیساتھ دشمن پر ٹھیک نشانہ لگاوں۔ اور یسُوع مسیح کے نام میں، میں اس فلاخن کو چلاتا ہوں۔ خُدا کے جلال کیلئے، یہ زندہ رہیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

[ایک بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

241 اوہ، یہ اچھا ہے۔ میں خوش ہوں۔ ٹھیک ہے، یہ خدمت، ہاں، یہ عظیم ترین خدمت ہے جو لوگوں کی نشاندہی کررہی تھی۔ اس نے کاموں کو ظاہر کیا ہے...؟...

242 ہمارے آسمانی باپ، شیطان نے اس بیچاری ماں کو ڈاکٹروں کی پہنچ سے

دُور کردیا ہے۔ یہ بس دوائی کے وسیلے اس پر وار کرسکتے ہیں، خُداوند، اور ادھر، اُدھر سے، اسے پھاڑ دیں گے، اور یہ مشکل سے جان پائیگی کہ یہ کہاں پر ہے۔ اور جب یہ ہوش میں آئیگی، تو اس کی حالت اور خراب ہوجائے گی۔ لیکن میں اس ایمان کے پتھر، اور فلاخن کیساتھ آرہا ہوں، سیدھا اپنے نشانے پر آرہا ہوں، تاکہ ہدف کو صفر کیا جائے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، اور خُدا کے جلال کیلئے، میں اس بہن کی گھبراہٹ کو رد کرتا ہوں۔ آمین۔

[کوئی شخص بھائی برینہم سے بات کرتا ہے-ایڈیٹر۔]

243 پیارے خُدا، بھائی جورج وہاں پڑے ہوئے، مررہے ہیں، زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں نے دیکھا تھا ایمان نے اُسکے لیے کیا کیا تھا۔ اب خُداوند، اُسے جوڑوں کا درد ہے۔ ہمارا خیال ہے وہ اُسے کوئی دوا دیں گے، جو کچھ دیر کیلئے درد سے آرام دیگی، لیکن وہ درد کو ختم نہیں کریگی۔ اس لیے اس دُعا کا مقصد، یسُوع مسیح کے نام میں پورا ہوجائے۔ اور جوڑوں کا درد ختم ہوجائے۔ اور وہ اپنے گھر تندرست ہوکر جائے۔

بھائی، آپکا شکریہ۔

244 عزیز، آپ کیسی ہیں؟ [ایک بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خُدایا! بہرہ پن ہے۔ کیا آپ ٹھیک سن سکتی ہیں؟ او-ہو۔ یہ فانی انسان کی پہنچ سے دُور ہے! کیا آپ خُداوند یسُوع میں ایماندار

ہیں؟ ["آمین۔"] ان ہی دنوں میں، میں یہاں ایک خوبصورت بہن کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ دوبارہ سدا کیلئے جوان ہوجائینگی۔ میں جانتا ہوں آپ اُسکے جلال کیلئے زندہ رہنا چاہتی ہیں۔ واپس جارہی ہیں...

245 [بہن کہتی ہے، "نہیں، میں اپنے بیٹے کیلئے پریشان ہوں۔"-ایڈیٹر۔] اپنے بیٹے کیلئے۔ ["دو سال ہوگئے ہیں وہ چلا گیا ہے۔"] کیا آپ اُسے تلاش نہیں کرسکتی؟ ["وہ خُدا کے ہاتھوں میں ہے۔"] اوہ، وہ-وہ جاچکا ہے؟ ["او- ہو۔ وہ موت کی وادی میں جا چکا ہے۔"] اوہ، ٹھیک ہے۔ ["اور یہ میرا دکھ ہے۔"] دکھی ہیں۔ جی ہاں۔ ["میں دکھی ہوں...میں پریشان ہوں۔ اور میں ایسا محسوس کرتی ہوں، اور اگر خُدا کی مرضی ہے، تو وہ مجھے یہاں سے لے جائے۔ مجھے اُس میں خوشی کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔"]

246 عزیز بہن، میں چاہتا ہوں آپ وہاں آجائیں جہاں آپکو اچھا لگے۔ آج صُبح، آپ نے میری رویا سنی؟ [دوسری بہن کہتی ہے، "بالکل اس نے سنی تھی۔"-ایڈیٹر۔] اچھا، آپ اسکو بتائیں۔

247 خیر، یہ آپکو بتائیگی کیا ہوا تھا۔ آپکی آخری سانس کیلئے، وہ بیش قیمت لڑکا آپکا وہاں انتظار کررہا ہے۔ آپ اُسکی طرح جوان ہوجائینگی۔ محبت، بس محبت ہے...[بہن کہتی ہے، "میں مزید انتظار کرنا نہیں چاہتی۔ میں اُسکے پاس جانا چاہتی ہوں، اگر خُداوند کی مرضی ہے۔"-ایڈیٹر۔]

248 پیارے آسمانی باپ، زندگی کی دوڑ ختم ہوچکی ہے۔ اور باقی کچھ نہیں بچا ہے۔ اور اسکاپیارا بیٹا، دریا کے اُس پار ہے، اگر وہ مُڑ کر پیچھے دیکھ سکتا، تو وہ کہتا، ”کچھ دن رہ گئے ہیں۔“ ماں اُس کشتی کا انتظار کررہی ہے، خُداوند، جو اسے اس دُھند سے، اُس جلالی سرزمین میں لے جائیگی۔ اے باپ، اسے برکت دے، اور اسکے دل کو تسلی دے۔ تاکہ دریا کے پار، بچھڑے ہوؤں کی عظیم ملاقات ہوجائے۔

60-0515M رد کیا ہُوا بادشاہ

برینہم ٹیبرنیکل

جیفرسن ویل انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org